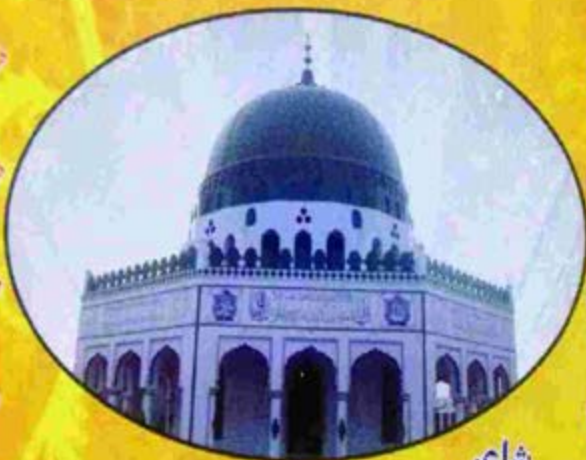


ضیائے نگینہ

حصہ اول



شاعر

پیر طریقت امین علم لدنی حضرت علامہ مولانا حاجی

محمد یوسف علی نگینہ
رحمۃ اللہ علیہ

ملنے کا پتا

جامع مسجد نگینہ 977-A بلاک بی III گجر پورہ سکیم لاہور موہاٹل: 0300-4274936

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

ضیائے نگینہ

حصہ اول

تصنیف لطیف

ادیب ذیشان، شاعر اہلسنت و جماعت پیر طریقت، رہبر شریعت امین علم لدنی

صاحب
حضرت علامہ حاجی محمد یوسف علی نگینہ رحمہ اللہ تعالیٰ

آستانہ عالیہ پبلک گزٹس شریف چک نمبر ۷۷-اگ۔ ب تحصیل سندری، ضلع فیصل آباد شریف

ناشر

منیر احمد یوسفی (ایم۔ اے)

مدیر اعلیٰ ماہنامہ ”سیدھا راستہ“ لاہور

جامع مسجد نگینہ

ملنے کا پتا

977-A بلاک B-III گجر پورہ (چائنہ) سکیم لاہور

042-36823128, 36846677, 0300-4274936

جملہ حقوق بحق ناشر محفوظ ہیں

- نام کتاب : ”ضیائے نگینہ“ (حصہ اول)
- مصنف (شاعر) : پیر طریقت حاجی محمد یوسف علی نگینہ صاحب رحمہ اللہ تعالیٰ
- بظن عنایت : مجمع انوار نگینہ صاحبزادہ محمد اللہ دتہ یوسفی زمزم صاحب
- مجمع انوار نگینہ صاحبزادہ منیر احمد یوسفی صاحب
- مجمع انوار نگینہ صاحبزادہ بشیر احمد یوسفی صاحب
- مجمع انوار نگینہ صاحبزادہ ظلیل احمد یوسفی صاحب
- سجادہ پھینان آستانہ عالیہ پیلے گوجراں شریف تحصیل سمندری ضلع فیصل آباد
- ناشر : منیر احمد یوسفی (ایم۔ اے)
- مدیر اعلیٰ ماہنامہ ”سیدھا راستہ“ لاہور
- جامع مسجد نگینہ بلاک B-III، گجر پورہ سکیم لاہور
- کمپوزرز و ڈیزائنرز : محمد عثمان علی یوسفی، افضل احمد یوسفی
- کمپوزنگ سینٹر : ابو بکر کمپیوٹر سینٹر، چائے سکیم، لاہور
- 0300-4274936
- سن اشاعت : جولائی ۲۰۱۰ء بمطابق رجب المرجب ۱۴۳۱ھ
- بار سوئم : 1100 گیارہ سو
- ہدیہ : ۶۰ روپے

www.seedharastah.com ویب سائٹ ایڈریس

info@seedharastah.com ای۔ میل ایڈریس

فہرست

| صفحہ نمبر | عنوان | نمبر شمار |
|-----------|--|-----------|
| ۳ | فہرست - | ۱ |
| ۵ | نذرانہ عقیدت - | ۲ |
| ۶ | حمد باری تعالیٰ - | ۳ |
| ۸ | دلوں کی تسلی ہے ذکر الہی - | ۴ |
| ۱۰ | مجسم نور ہو نور خدا ہو یا رسول اللہ (صلی اللہ علیہ وسلم) | ۵ |
| ۱۲ | سب حسن نمایاں ہے دربار رسالت (ﷺ) میں - | ۶ |
| ۱۴ | بطحا کی میں پر نور فضا دیکھ رہا ہوں - | ۷ |
| ۱۶ | اُن کا کوئی بھی ثانی نہیں ہے - | ۸ |
| ۱۸ | احمد مصطفیٰ نور ہی نور ہیں - | ۹ |
| ۲۰ | خدا دے واسطے حمد اہم تمامی - | ۱۰ |
| ۲۲ | نور مجسم کملی والا (ﷺ) اے - | ۱۱ |
| ۲۴ | مینیوں تاہنگ ستاؤندی رہندی اے - | ۱۲ |
| ۲۶ | بن آیا کملی والا اے مختار زمانے سارے دا - | ۱۳ |
| ۲۸ | ملے نہ اوس نوں ہرگز شفاعت کملی والے (ﷺ) دی - | ۱۴ |
| ۳۰ | عرفان دیاں منزلاں - | ۱۵ |
| ۳۲ | حاضر تے ناظر وی ہندے نے - | ۱۶ |
| ۳۴ | دس غیبی خبراں کر چھڈ یا حیران زمانے سارے نوں - | ۱۷ |
| ۳۶ | ہے نور محمدی (ﷺ) جو ہر کل جہاناں دا - | ۱۸ |
| ۳۸ | یا د جس ویلے محمد (ﷺ) دامدینہ آ گیا - | ۱۹ |
| ۴۰ | میرے دل وچ سد محبوب دی تصویر رہندی اے - | ۲۰ |
| ۴۱ | جالیاں اکھیاں تے لاواں گا - | ۲۱ |

- ۲۲۔ شبِ آسریٰ خدا نے خود بلا یا کملی والے (ﷺ) نون۔
- ۲۳۔ راہنمائی یا رسول اللہ (صلی اللہ علیہ وسلم) میری فرمائیاں۔
- ۲۴۔ پچھلے واگن ہتھیلی ویہندے نے۔
- ۲۵۔ میں جان تے مال نثار کراں۔
- ۲۶۔ حبیبِ کبریا ویکھاں عرب دامہ جبین ویکھاں۔
- ۲۷۔ محمد (ﷺ) بے مثل نوری بشرنے۔
- ۲۸۔ ہو جائے نظر کرم اے لامکانی شاہ سوار۔
- ۲۹۔ مولادر بار وکھامینوں اک وار محمد (ﷺ) عربی دا۔
- ۳۰۔ میں نت ڈرود پچاواں کملی والے (ﷺ) تے۔
- ۳۱۔ ویہندے عاشق ہر پاسے انوار محمد (ﷺ) عربی دے۔
- ۳۲۔ مومن دی ایسے واسطے معراج ہے نماز۔
- ۳۳۔ تکدار ہیایار محمد (ﷺ) نون۔
- ۳۴۔ بنائے نے خدا نے گل جہاں سرکار دی خاطر۔
- ۳۵۔ بندے رب دے دُعا کر کے تقدیر بدل دیندے۔
- ۳۶۔ رب دے ولوں مصطفیٰ دو جگ دے گل مختار نے۔
- ۳۷۔ بخشش لئی رب نے دس چھڈ یاد ربار محمد (ﷺ) مدنی دا۔
- ۳۸۔ کراں دم دم نہداواں میں محمد یا رسول اللہ (صلی اللہ علیہ وسلم)۔
- ۳۹۔ کیہہ دساں کئی اُچی تے ارفع اے شان صحابہ ؓ دی۔
- ۴۰۔ مدح حضرت علی کرم اللہ تعالیٰ وجہہ الکریم جو حیدر ؓ دے گدا بن دے۔
- ۴۱۔ مدح غوثِ اعظم شیخ عبدالقادر جیلانی ؓ بیڑے وی تارے میراں نے۔
- ۴۲۔ سوالی غوثِ اعظم ؓ۔
- ۴۳۔ مدح حضرت مجدد الف ثانی ؓ ساڈے پیر سرہندی علیہ الرحمہ۔
- ۴۴۔ منقبت مناظرِ اعظم مولانا محمد عمرا چھروی صاحب رحمہ اللہ تعالیٰ۔

نذرانہ عقیدت

میں اپنا ایسہ **نعتیہ گلدستہ**

تاجدارِ دو جہاں، شہسوارِ لامکاں، وارثِ کون و مکاں، شہنشاہ
زمین و آسمان، رُوحِ گنِ فکاں، سیدِ السادات، جوہرِ کائنات، جانِ
حیات، منبعِ فیوض و برکات، حضورِ پُر نور، شافع، یومِ النشور،
حبیبِ لیبیبِ رَبِّ غفور، رسولِ خدا، شاہِ ہدیٰ، احمدِ مجتبیٰ

حضرت محمد مصطفیٰ

صلی اللہ تعالیٰ علیہ وعلیٰ آلہ واصحابہ وبارک وسلم
دے دربارِ ڈر بار پُر انوارِ گوہر بار، دے وچہ نہایتِ عجز و انکسارتے
ادب و احترام دے نال ہدیہ تہ پیش کر داہاں!

۔ گر قبولِ اُفتدز ہے عَزَّ و شَرَف

محمد یوسف علی گلینہ

۱۴۰۸ھ

حمدِ باری تعالیٰ

قرار آتا خدا کی یاد سے ہے سب بے قراروں کو
سکون دیتا ہے ذکرِ حق تعالیٰ دلفگاروں کو

اگر مرضی خدا کی ہو تو شاہ کر دے فقیروں کو
اگر چاہے گدا کر دے جہاں کے تاجداروں کو

بنایا ہے اسی نے آسمانوں چاند سورج کو
اسی نے نور بخشا ہے درخشندہ ستاروں کو

اسی کے قبضہ قدرت میں ہے کونین کی ہر شے
وہی ہے بھیجتا بعد از خزاں رنگیں بہاروں کو

الرعد: ۲۸ اَلَا بِذِكْرِ اللّٰهِ تَطْمَئِنُّ الْقُلُوْبُ - ۲ آل عمران: ۲۶ قُلِ اللّٰهُمَّ مَلِكَ الْمَلِكِ -

۳ الانعام: ۱۰۳ اِخْلَقْنِي كُلَّ شَيْءٍ الرُّوم: ۲۴ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ مِنَ الْبَقْرَةِ: ۲۰ اِنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ

شَيْءٍ قَدِيْرٌ الْمَائِدَة: ۱۷ الانعام: ۱۷ الانفال: ۳۶ التوبه: ۳۹ ص: ۳ - عز وجل -

اُسی کی حمد میں ہر چیز ہے مصروف عالم کی
گلوں سے بخش دی زینت ہے اُس نے لالہ زاروں کو

اُسی کے در کے ہیں محتاج سارے انبیاء مُرسَل
ملے اُنوار اُس کے نور سے سب نور پاروں کو

اگرچہ ہے خُدا سب صورتوں سے پاک اے یوسف
مگر اُس کے سمجھتا ہوں محمدؐ کے نظاروں کو

دلوں کی تسلی ہے ذکر الہی

دلوں کی تسلی^۱ ہے ذکرِ الہی دلوں کی ضیاءِ ذکر ہے مصطفیٰ* کا جو کرتا ہے دل سے غلامی نبی کی وہی ہے حقیقت میں بندہ خدا کا

کوئی سر پھرا سرورِ انبیاء* کو ہے مجبور کہتا تو خود ہی جلے گا
محمد* ہیں مختار^۲ دونوں جہاں میں عقیدہ ہے سب اصفیاء اولیاء کا

زمین^۳ و زماں کو متور کیا ہے، بکھیرے ہیں آنوار دونوں جہاں میں
یہ کتنی نوازش ہے بدرالدجی کی یہ احسان کتنا ہے شمسُ الاضحیٰ کا

زمانے کے حالات و احوال سارے، نبی* پر ہیں نورِ نبوت سے روشن
مدینے کے والی* کو ہے علم سارا، میری ابتداء کا میری انتہاء کا

۱۔ الرعد: ۲۸۔ ۲۔ مشکوٰۃ ص ۵۱ جلد ۴ نذیہ الطائین ص ۵۱۶، ۲۸۴، ۲۸۳، ۲۸۲، ۲۸۱، ۲۸۰، ۲۷۹، ۲۷۸، ۲۷۷، ۲۷۶، ۲۷۵، ۲۷۴، ۲۷۳، ۲۷۲، ۲۷۱، ۲۷۰، ۲۶۹، ۲۶۸، ۲۶۷، ۲۶۶، ۲۶۵، ۲۶۴، ۲۶۳، ۲۶۲، ۲۶۱، ۲۶۰، ۲۵۹، ۲۵۸، ۲۵۷، ۲۵۶، ۲۵۵، ۲۵۴، ۲۵۳، ۲۵۲، ۲۵۱، ۲۵۰، ۲۴۹، ۲۴۸، ۲۴۷، ۲۴۶، ۲۴۵، ۲۴۴، ۲۴۳، ۲۴۲، ۲۴۱، ۲۴۰، ۲۳۹، ۲۳۸، ۲۳۷، ۲۳۶، ۲۳۵، ۲۳۴، ۲۳۳، ۲۳۲، ۲۳۱، ۲۳۰، ۲۲۹، ۲۲۸، ۲۲۷، ۲۲۶، ۲۲۵، ۲۲۴، ۲۲۳، ۲۲۲، ۲۲۱، ۲۲۰، ۲۱۹، ۲۱۸، ۲۱۷، ۲۱۶، ۲۱۵، ۲۱۴، ۲۱۳، ۲۱۲، ۲۱۱، ۲۱۰، ۲۰۹، ۲۰۸، ۲۰۷، ۲۰۶، ۲۰۵، ۲۰۴، ۲۰۳، ۲۰۲، ۲۰۱، ۲۰۰، ۱۹۹، ۱۹۸، ۱۹۷، ۱۹۶، ۱۹۵، ۱۹۴، ۱۹۳، ۱۹۲، ۱۹۱، ۱۹۰، ۱۸۹، ۱۸۸، ۱۸۷، ۱۸۶، ۱۸۵، ۱۸۴، ۱۸۳، ۱۸۲، ۱۸۱، ۱۸۰، ۱۷۹، ۱۷۸، ۱۷۷، ۱۷۶، ۱۷۵، ۱۷۴، ۱۷۳، ۱۷۲، ۱۷۱، ۱۷۰، ۱۶۹، ۱۶۸، ۱۶۷، ۱۶۶، ۱۶۵، ۱۶۴، ۱۶۳، ۱۶۲، ۱۶۱، ۱۶۰، ۱۵۹، ۱۵۸، ۱۵۷، ۱۵۶، ۱۵۵، ۱۵۴، ۱۵۳، ۱۵۲، ۱۵۱، ۱۵۰، ۱۴۹، ۱۴۸، ۱۴۷، ۱۴۶، ۱۴۵، ۱۴۴، ۱۴۳، ۱۴۲، ۱۴۱، ۱۴۰، ۱۳۹، ۱۳۸، ۱۳۷، ۱۳۶، ۱۳۵، ۱۳۴، ۱۳۳، ۱۳۲، ۱۳۱، ۱۳۰، ۱۲۹، ۱۲۸، ۱۲۷، ۱۲۶، ۱۲۵، ۱۲۴، ۱۲۳، ۱۲۲، ۱۲۱، ۱۲۰، ۱۱۹، ۱۱۸، ۱۱۷، ۱۱۶، ۱۱۵، ۱۱۴، ۱۱۳، ۱۱۲، ۱۱۱، ۱۱۰، ۱۰۹، ۱۰۸، ۱۰۷، ۱۰۶، ۱۰۵، ۱۰۴، ۱۰۳، ۱۰۲، ۱۰۱، ۱۰۰، ۹۹، ۹۸، ۹۷، ۹۶، ۹۵، ۹۴، ۹۳، ۹۲، ۹۱، ۹۰، ۸۹، ۸۸، ۸۷، ۸۶، ۸۵، ۸۴، ۸۳، ۸۲، ۸۱، ۸۰، ۷۹، ۷۸، ۷۷، ۷۶، ۷۵، ۷۴، ۷۳، ۷۲، ۷۱، ۷۰، ۶۹، ۶۸، ۶۷، ۶۶، ۶۵، ۶۴، ۶۳، ۶۲، ۶۱، ۶۰، ۵۹، ۵۸، ۵۷، ۵۶، ۵۵، ۵۴، ۵۳، ۵۲، ۵۱، ۵۰، ۴۹، ۴۸، ۴۷، ۴۶، ۴۵، ۴۴، ۴۳، ۴۲، ۴۱، ۴۰، ۳۹، ۳۸، ۳۷، ۳۶، ۳۵، ۳۴، ۳۳، ۳۲، ۳۱، ۳۰، ۲۹، ۲۸، ۲۷، ۲۶، ۲۵، ۲۴، ۲۳، ۲۲، ۲۱، ۲۰، ۱۹، ۱۸، ۱۷، ۱۶، ۱۵، ۱۴، ۱۳، ۱۲، ۱۱، ۱۰، ۹، ۸، ۷، ۶، ۵، ۴، ۳، ۲، ۱۔
۳۔ نشر الطیب ص ۵، فتاویٰ حدیثیہ ابن حجر مکی ص ۵۱، سیرت حلیمہ ص ۳۱۔ ☆ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم وآلہ واصحابہ وبارک وسلم۔ عَزَّوَجَلَّ۔

میری جاں کے مالک تم میرے دل کے وارث، حبیبِ خدا تاجدارِ مدینہ
 کریں گے شفاعتِ تم میری روزِ محشر، انہی پر بھروسہ ہے اُن کے گدا کا

خزاں کی یہ تلخی اگرچہ مجھے اب، پریشانیوں میں لیے جا رہی ہے
 تو مہکا دے گا یہ چمن میرے دل کا، مدینے کے گلشن سے جھونکا صبا کا

کسے درد میں اپنے دل کا سُناؤں، کسے اپنا خالی میں دامن دکھاؤں
 سوا آپ کے یا محمدؐ کہیں بھی نہیں آسرا یوسف بے نوا کا

۳۔ تفسیر عزیزی جلد ۱ ص ۵۱۸ زیر آیت و یکون الرسول علیکم شہیدا۔ ۵۔ اشارہ بقول صحابیؓ طحاوی جلد ۴
 ص ۲۶۴ یا ملک الناس (حضرت عیسیٰ المازیؑ)۔ ۶۔ اشارہ حدیث انا حبیب اللہ خصائص کبریٰ جلد ۴ ص ۱۹۸۔
 ۱۹۳ مشکوٰۃ جلد ۴ ص ۴۹۹-۴۹۸ کنوز الحقائق ص ۸۰۔ ۷۔ شفاعتی لاهل الکبائر شرح فقہ اکبر ملا علی قاری ص
 ۱۸۶-۱۸۳ مقاصد الحسنہ علامہ سخاوی ص ۲۵۲ شرح شفا جلد ۱ ص ۲۶۰ عربی بخاری جلد ۲ ص ۱۱۱۸ ابوداؤد طیالسی جز ۸
 ص ۲۷۰-۲۷۱ ابن ماجہ ص ۱۰۰ حلبی کبیر ص ۴۳۲ مستدرک حاکم جلد ۱ ص ۳۱۳ ص ۵۱۹ ص ۵۲۶ ص ۵۲۷ جامع صغیر
 جلد ۱ ص ۵۹۔ ﴿صلی اللہ تعالیٰ علیک وسلم﴾

مجسم نور ہو نورِ خدا ہو یا رسول اللہ (صلی اللہ علیک وسلم)

مجسم نور^۱ ہو نورِ خدا^۲ ہو یا رسول اللہ^۳
 ہر اک جلوے میں تم جلوہ^۴ نما ہو یا رسول اللہ^۵

ہوئے سارے جہاں پیدا تمہارے نور سے شاہا
 حمیب کبریاء^۶ شمس^۷ لضحیٰ ہو یا رسول اللہ^۸

مزل^۹ ہو مدثر^{۱۰} ہو منیر^{۱۱} و شاہد^{۱۲} و طہ^{۱۳}
 محمد مصطفیٰ^{۱۴} بدرالدہے ہو یا رسول اللہ^{۱۵}

خدا کے مظہر و رحمت لواءِ الحمد^{۱۶} کے مالک
 جہانوں کے لیے مشکل کشا ہو یا رسول اللہ^{۱۷}

۱۔ المائدہ: ۱۵، تنویر المقیاس (تفسیر عباسی) ص ۲۷، موضوعات کبیرہ ملاحظی قاری ص ۸۶ و ۱، اشارہ حدیث مرفوعہ سورہ نسیک من نودہ فتاویٰ حدیثیہ ابن حجر ص ۵۱، نشر الطیب ص ۵۷، تفسیر محمدی منزل ص ۳۰۱، معالم جلد ۵ ص ۶۲، خازن جلد ۵ ص ۶۵، مکتوبات شیخ عبدالحق محدث دہلوی حاشیہ اخبار الاخیار ص ۱۵۵، خصائص کبریٰ جلد ۱ ص ۱۹۸-۱۹۹، تاجیب اللہ کنوز الحقائق ص ۸۰، شفا شریف جلد ۳ ص ۲۱۹-۲۱۵، المزل: ۱-۱۶، المدثر: ۱-۱۷، الاحزاب: ۳۶-۳۷، الاحزاب: ۳۵، طہ: ۱-۱۰، حدیث مرفوعہ، مکتوبات مجذد حصہ ۶ دفتر دوم ص ۴-۱، ابوداؤد طیالسی جلد ۱ ص ۳۵۳، صلی اللہ تعالیٰ علیک وسلم۔ ☆ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وعلیٰ آلہ و صحابہ وبارک وسلم۔ ع۔ عزوجل۔

سب حسن نمایاں ہیں دربارِ رسالت (ﷺ) میں

سب حسن نمایاں ہیں دربارِ رسالت* میں
انوارِ فروزاں ہیں دربارِ رسالت* میں

عالم میں مچی دُھو میں تھیں مُلکِ سلیمان^۲ کی
پر جھکتے سلیمان ہیں، دربارِ رسالت* میں

ہر ذرہ ستارہ^۳ ہے دربارِ محمد* کا
سب پھول گلستان ہیں، دربارِ رسالت* میں

مجرم کی شفاعت^۴ کے، عصیاں کو چھپانے کے
عنوانِ درخشاں ہیں، دربارِ رسالت* میں

۱۔ مکتوباتِ مجیدہ والف ثانی ص ۷۵ دفتر سوم حصہ نهم امداد سلوک ص ۸۶ فتاویٰ حدیثیہ ص ۵۱ ج ۲ النساء: ۶۴-۶۳ ص: ۳۵
۲۔ ۳۵۔ اشارہ حدیثِ اصحابی کما لَنْجُوم مشکوٰۃ مترجم جلد ۴ ص ۹۵ نذیہ الطالین ص ۱۹۴ مکتوباتِ مجیدہ دفتر
دوم حصہ ششم ص ۷۹-۵۹۔ اشارہ حدیثِ پاک مرفوعہ شفاعتی لا اهل الکبائر مقاصد حسنہ سخاوی
ص ۲۵۲ شرح فقہ اکبر ماحلی قاری ۱۸۶- ☆ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وعلیٰ آلہ واصحابہ وبارک وسلم۔

پروانے بہر ساعت ، عشاق بہر لمحہ
بے ساختہ گریاں ہیں ، دربارِ رسالت* میں

جس سمت بھی دیکھو گے ہر سمت^۱ دو عالم میں
پھیلے ہوئے داماں ہیں ، دربارِ رسالت* میں

محسوس مدینے کی دُوری کو نہ کر یوسف
حاضر تیرے ارماں ہیں ، دربارِ رسالت* میں

۱۔ مکتوبات شیخ الحدیث شیخ عبدالحق محدث دہلوی بر حاشیہ اخبار الاخیار ص ۱۵۵ مسک الختام جمہوری ص ۳۵۹۔
ہذا صلی اللہ تعالیٰ علیہ وعلیٰ آلہ واصحابہ وبارک وسلم۔

بطحا کی میں پُر نُور فضا دیکھ رہا ہوں

بطحا کی میں پُر نُور فضا دیکھ رہا ہوں
انوارِ خُدا جلوہ نما دیکھ رہا ہوں

دیتے ہیں جہاں شام و سحر ملائک^۱ سلامی
اُس گنبدِ حُضریٰ کی ضیاء دیکھ رہا ہوں

شاید کہ صبا لائی مدینے سے ہے شبنم
پھر زخمِ جگر اپنا ہرا دیکھ رہا ہوں

مُرسل ہوں، پیسیر ہوں، صحابی ہوں، ولی ہوں
ہر ایک کو اُس دَر پہ جھکا دیکھ رہا ہوں

یہ اُن کے وسیلے کی عنایت ہے کہ اپنی
اَب بابِ اُجابت پہ دُعا دیکھ رہا ہوں

۱۔ جلاء الافہام ابنِ قیم ص ۷۹، مشکوٰۃ جلد ۴ ص ۵۹، جلد ۴ مترجم داری شریف ص ۲۵۔ ۲۔ ابن ماجہ ص ۱۰۰، طبری کبیر عربی ص ۲۳۲، مستدرک حاکم جلد ۱ ص ۵۲۶، ۵۱۹، ۳۱۳، جامع صغیر جلد ۱ ص ۵۹، ابن السنی شریف ص ۱۰۔ ۱۔ عزوجل۔

وَاعِظْ كِي تُو بَس مِيرے جَرَامِ پَر نَظَر هے
مِیں اِنپنی خُطَا اُن كِي عَطَا دِكِه رِهَا هوں

دِرْبَارِٓ مُحَمَّدِ* كِي مَسَاوَاتِ پَه قِرْبَانِ
صَفِ اِيك هِي مِیں شَاهِ وَ گِدَا دِكِه رِهَا هوں

پِیْغَامِ يِه كِيَا مِجِه كُو دِيَا بَادِ سَحْرِ نَه
پَهَرِ غَنَچَٓ اُمِيدِ كَهْلَا دِكِه رِهَا هوں

جَلِ جَانِيں يِه كَهُو جَانِيں مِيرِي اَنكهيں بَه شَكِ
مِیں كَچِه بَهِي اِگَر اُن كَه سَوَآ دِكِه رِهَا هوں

كَس طَرَحِ لِكِهوں نَعْتِ كَا عَنوَانِ مِیں يُوْسُفِ
مِیں چَاكِ تَخِيلِ كِي قَبَا دِكِه رِهَا هوں!

”اُن کا کوئی بھی ثانی نہیں ہے“

کملی والے* حبیبؑ خدا ہیں اُن کا کوئی بھی ثانی^۱ نہیں ہے وہ تو کیا اُن میں جو بھی فنا ہے، واللہ زندہ^۲ ہے فانی نہیں ہے

یہ عطاء ہے میرے مصطفیٰ* کی مجھ کو غم کی مِلی ہے وہ دولت اشک میرے رَواں جس طرح ہیں، بحر میں وہ روانی نہیں ہے

مصطفیٰ* پہ میں قربان جاؤں جن کا رُخ ہے سِرَاجًا مُنِيرًا^۳ خوب ہے چاند لیکن نبی* سی اُس کی روشن پیشانی^۴ نہیں ہے

حق نے کی ابتداء روزِ اوّل^۵ تا اَبَد ذکر جاری ہے اُن کا مُخْتَمَم ہو سکے جو کبھی بھی مصطفیٰ* کی کہانی نہیں ہے

۱۔ اشارہ حدیث انسا حبیب اللہ، خصائص کبریٰ سیوطی جلد ۲ ص ۱۹۳، ۱۹۸، کنوز الخفا نق ص ۸۰۔ مرفوع حدیث لست مثلکم۔ لست کھنیتکم، مسلم جلد ۱ ص ۲۵۳، ۲۵۱ نسائی جلد ۱ ص ۲۳۵، تہذیب شریف جلد ۷ ص ۶۲، مشکوٰۃ شریف مترجم جلد ۲ ص ۱۸۰۔ صحیح النحل: ۹۷۔ صحیح الاحزاب: ۳۶۔ ۵۔ اشارہ حدیث خصائص کبریٰ جلد ۱ ص ۶۲ مدارج النبوة جلد ۱ ص ۱۱۔ ۱۳۔ جامع صغیر جلد ۲ ص ۶۰۔ مسلم جلد ۲ ص ۲۵۹ لوفاً باحوال المصطفیٰ ابن جوزی مترجم ص ۳۶۰ تواریخ حبیب الرص ۱۷۳۔ آل عمران: ۸۱۔ ۶۲۔ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وعلیٰ آلہ واصحابہ وبارک وسلم۔ عَزَّ وَجَلَّ۔

حق نے ^۴ حاکم بنایا نبی* کو دو جہاں کی دی اُن کو حکومت وہ جگہ ^۵ دو بتا جس جگہ پر آقا* کی حکمرانی نہیں ہے

غیب اُن کو خُدا نے دیا ہے بخل^۶ کرتے نہیں ہیں محمد* معترض یہ خُدا کی عطا ہے ذاتی یہ غیب دانی نہیں ہے

مرے عصمتِ مصطفیٰ* پر اس کو کہتے ایمانی دولت بغضِ دل میں ہو اپنے نبی* سے مومنوں کی نشانی نہیں ہے

نعت پڑھتا ہوں جب بھی میں یوسف و جدِ محفل پہ ہوتا ہے طاری یہ کرم ہے میرے مصطفیٰ* کا میری جادو بیانی نہیں ہے

۱۔ النساء: ۶۵۔ ۸۔ خصائص کبریٰ جلد ۲ ص ۱۹۳ احیاء العلوم، علامہ غزالی، نسیم الریاض شرح شفاء جلد۔
۹۔ التکویر ۲۳ ترجمہ شاہ ولی اللہ ونیسٹ یار شاہ علم پنہاں بخل کنندہ۔ ﷺ صلی اللہ تعالیٰ علیہ و آلہ و اصحابہ و بارک وسلم۔ ع و ج۔

احمد مصطفیٰ نور ہی نور ہیں

کیسے اُن کو بشر اپنے جیسا کہوں
 احمد مصطفیٰ* نور ہی نور ہیں
 شانِ طیبہ ہو کیسے بیاں دوستو
 ذرے ذرے میں پنہاں جہاں طور ہیں

ذرے ذرے میں اُن کے عیاں ہیں نشان
 دو جہاں میں عیاں ہیں نہیں ہیں نہاں
 کور تیری نظر ہو تو میں کیا کروں
 اُن کے جلوے تو ہر شے میں مستور ہیں

ذرے پہ اُن کے ہے بخشش گنہگار کی
 قرب خالق کا قربت ہے سرکار* کی
 کیسے ہوں گے بھلا وہ خدا کے قریب
 مصطفیٰ* کے جو دربار سے دور ہیں

۱۔ تقویۃ الایمان ص ۲۱۹-۸۵۔ ۲۔ المائدہ: ۱۵۔ تنویر المقیاس تفسیر ابن عباس ص ۲۷۰ نشر الطیب ص ۹، روح المعانی جلد ۳ ص ۹۷، فتاویٰ حدیثیہ ص ۵۱، مکتوبات حضرت مجدد الف ثانی رحمۃ اللہ علیہ، دفتر ۳۲ حصہ ۹ ص ۷۵، امداد السلوک گنگوہی ص ۸۶۔ ۳۔ مکتوبات شیخ عبدالحق محدث دہلوی بر حاشیہ اخبار الاخیار ص ۸۱، مسک الختام بھوپالی ص ۳۵۹۔ ۴۔ النساء: ۶۳۔ ۵۔ المنافقون: ۵۔ ۶۔ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وعلیٰ آلہ واصحابہ وبارک وسلم۔ ۷۔ عز وجل۔

فیض جاری ابد تک ہے محبوب کا
 اُن کو اللہ نے خود ہے مزگیؑ کہا
 کچھ دلیلوں کی ہرگز ضرورت نہیں
 اِس قدر اُن کے فیضان مشہور ہیں

ہر جگہ اُن کے میلادؑ کا ذکر ہے
 اُن کی رحمتؑ کا امداد کا ذکر ہے
 جل رہا ہے تو جلنے دو شیطانؑ کو
 دونوں عالم تو دلشاد و مسرور ہیں

جام و مینا تو اپنا اٹھا ساقیا
 اِس نشے میں بھی کوئی نشہ ہے بھلا
 جام اُن کی نگاہوں سے جس کو ملا
 تا ابد وہ تو سرشار و مخمور ہے

ایسے قاسمؑ یدِ اللہؑ ہیں دستِ کرم
 جھولیاں بھرتے بھرتے بھی تھکتے نہیں
 دونوں عالم کو بھرپور یوسفؑ کیا
 پھر بھی گنجِ کرم اُن کے مخمورؑ ہیں

۶ آل عمران: ۱۶۳۔ بے خصائص کبریٰ جلد ۱۰، ۱۰ داری ص ۶۔ ۵ انبیاء: ۹۱۰۔ ۷ اشارہ حدیث وَاللّٰهُ يَغْفِي
 وَاَنْمَا اَنَا قَاسِمٌ وَفِي رِوَايَتِهِ وَاَنَا قَاسِمٌ اَقَامَ بَيْنَكُمْ۔ بخاری شریف جلد ۱ ص ۲۳۹، مسلم جلد ۲ ص ۳۳۳
 ۲۰۶-۲۰۷۔ الفتح: ۱۰۔ ۱۱ اشارہ حدیث اجود الناس مسلم جلد ۲ ص ۲۵۳۔ عر و جل۔

خدا دے واسطے حمداں تمامی

بطرز: چٹھی حضرت مولانا محمد عبداللہ صاحب مرحوم ملکہا نوالہ نزد فیصل آباد شریف

خدا دے واسطے حمداں تمامی

خدا دا سب توں اچّا نام نامی

اوہ ہر ذرے دا ہے مالک تے خالق

میں کبہ دستاں اوہدی ارفع مقامی

خدا رازقی حقیقی ساریاں دا

ہے کوئی خاص تے بھادیں ہے عامی

ہے اُس دی شان ستار العیوبی تے

چھپا لئیدا اے اوہ بندیاں دی خامی

ہے ازلوں ابد تیکر اُس دی شاہی

قدیمی شان ہے اوہدی دوامی

شریک اوہدا کوئی شے جو بناوے

اُوہ ہے بد بخت تے مشرک حرامی

۱ الفاتحہ: الانعام الاعراف یونس ابراہیم الحجر النحل الباقیہ: ۳۶ التغابن: ۱۔ ۲ آل عمران: ۳۶۔ ۳ جامع

صغیر جلد ۲ ص ۷۳ ۱ کتاب الاسماء والصفات للبیہقی ص ۴۹۔ ۲ عزوجل۔

کرے تعریف کہیہ بندہ خدا دی
جنہوں دیندے نے کل عالمؑ سلامی

نبیؑ * مُرسل نے بھائیں اولیاء نے
خدا و آوں نے ایہہ سارے پیامی
اودھے ای فضل تھیں ملیاں زباناں
تے بخشی اوسے نے ہے خوش کلامی

کدی وی اودھ نہیں ڈر دے کے توں
خدا جنہاں دا ہے ناصر تے حامی

عبادت اوسدی کر کے ہمیشہ
لئے نے مرتبے رومیؑ تے جامیؑ

کرم اودھے تھیں تسبیح پڑھدے پنچھیؑ
تے پھلاں تے کرن نازک خرامی

قلمؑ ہوں جے رُکھ سیاہیؑ سَمندر
ختم نہ ہو سکے شانِ گرامی

ایہہ ہے فرمان یوسفؑ میرے رب دا
کرو سارے محمدؑ دی غلامی

۲۱ آل عمران: ۸۳، اشارہ حدیث لا احصیٰ ثناء ک - ۵ بنی اسرائیل: ۳۳، ۶ النور: ۳۱، ۷ لقمان: ۲۷۔

۸ الکہف: ۱۰۹۔ ۹ عز و جل۔ ۱۰ صلی اللہ تعالیٰ علیہ و علی آلہ و صحابہ و بارک وسلم۔ ۱۱ رحمہ اللہ علیہ۔

نورِ مجسمِ کملی والا اے ﷺ

ہدایتِ دی شمعِ نورِ مجسمِ کملی والا* اے
خُدا دی سب خُدائی چوں مکرمِ کملی والا* اے

ہے افضلِ عرشِ تے کعبے توں روضہ کملی والے* دا
تے نبیاں مُرسلاں وچوں مُعظمِ کملی والا* اے

ہوئی جے ابتداءِ تے انتہا وی آپ* تے ہونی
دو عالم دا مؤخر تے مقدمِ کملی والا* اے

نبی مُرسل وی سب نے محترم میرا عقیدہ اے
امامِ مُرسلاں پر فخرِ آدمِ کملی والا* اے

۱۔ الشوریٰ: ۵۲۔ ۲۔ المائدہ: ۱۵۔ ۳۔ البقرہ: ۲۵۳۔ ۴۔ وفا لوالفاسمہودی ص ۲۱ تا ۱۹ مکتوبات مجلد ۵ ص ۱۲۰ تا ۱۱۹
جلد ۵ ص ۲۹۰ ترمذی جلد ۲ ص ۵۷۔ ۵۸۔ فتاویٰ حدیثیہ ص ۵۱ سطر ۳۱، نشر الطیب ص ۵۔ عذ و جل۔
☆ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وعلیٰ آلہ و صحابہ وبارک وسلم۔

قیامت تک جو ہونا اس ہتھیلی^۱ ہتھ دی وانگوں
زمانے نوں پیا ویکھے اوہ ہر دم کملی والا* اے

میں کیوں نہ وقت حاجت دے پکاراں^۲ یارسول اللہ*
میرا آقا* تے میرے دل دا محرم کملی والا* اے

مینوں یوسف کوئی مشکل جے آوے تے کیوں آوے
دو عالم وِچ میرا چارہ تے ہدم کملی والا* اے

۱۔ خصائص کبریٰ جلد ۲ ص ۱۰۹، نسیم الریاض جلد ۲ ص ۲۰۸۔ ۲۔ عی حسن حصین مترجم ص ۲۰۳، ابن ماجہ ص ۱۰۰، حلبی کبیر
ص ۳۳۲، مستدرک حاکم جلد ۱ ص ۳۱۳، ص ۵۱۹، ۵۲۶، ۵۲۷۔ دلائل الخیرات مترجم حزب ششم ص ۳۶۵، تحفۃ
الذاکرین شوکانی ص ۱۶۱، جامع صغیر جلد ۱ ص ۵۱، نفیۃ الطالبین ص ۳۲، بمعہ عربی ترجمہ۔ ☆ صلی اللہ تعالیٰ علیہ
وعلیٰ آلہ و صحابہ و بارک وسلم۔ ❁ صلی اللہ تعالیٰ علیک وسلم۔

مینوں تاہنگ ستاؤندی رہندی اے

مینوں تاہنگ ستاؤندی رہندی اے دن رات مدینے والے *دی
غم مک جاون جے پے جاوے اک جہات مدینے والے *دی

چن تُوڑیا توڑ کے جوڑیا اے سورج^۲ وی موڑ کے دَسیا اے
پتھر^۳ وی سلامی دین پئے کیا بات مدینے والے *دی

دُہن میں حسرتاں سدھراں دی بڑے چرتوں سجا کے بیٹھا ہاں
آئی نہ ہالی تیکر وی بارات مدینے والے *دی

محبوب^۴ خدا *دی صفتاں تھیں قرآن ایہہ بھریا ہويا اے
تعریف کرے پئی ہر اک آیت مدینے والے *دی

۱۔ خصائص کبریٰ جلد ۱ ص ۱۲۵ بخاری جلد ۲ ص ۵۱۳ مسلم جلد ۲ ص ۳۷۳ بمعہ نووی شفا مترجم جلد ۳ ص ۲۰۱۔
۲۔ خصائص کبریٰ جلد ۲ ص ۸۲ شرح مسلم نووی جلد ۲ ص ۸۵ خازن جلد ۲ ص ۳۰ شفا مترجم ص ۲۰۲۔ ۳۔ خصائص کبریٰ
جلد ۱ ص ۹۳۔ ۹۷۔ ۹۸۔ ۹۹ مدارج النبوۃ جلد ۱ ص ۱۱۱ جامع الصغیر ص ۱۰۵ سیرت حلبیہ جلد ۱ ص ۳۶۱ دلائل النبوۃ ابو
نعیم ص ۲۰۸۔ ۲۰۹ شفا مترجم جلد ۳ ص ۲۱۹۔ ۴۔ انا حبیب اللہ وَلَا فَخْرَ خصائص کبریٰ جلد ۳ ص ۱۹۳ کنوز الحقائق
جلد ۱ ص ۸۰ مشکوٰۃ مترجم جلد ۲ ص ۳۹۹۔ ۴۹۸۔ ☆ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وعلیٰ آلہ واصحابہ وبارک وسلم۔

منبر تے کھلوکے دس چھڈیا، جو ہویا تے جو ہونا اے
میرے آقا* دے ہے علم اندر اسرار کے زمانے سارے دا

روضے تے جا کے زائر نوں کوئی اپنی ہوش نہ رہندی اے
مدہوش تے مست ہو جاندا اے ہشیار زمانے سارے دا

یوسف پیغمبر جنے سوہنے جیہدے حسن دا پر تو نے یوسف
اوہ بٹھا نگر دے وچ رہندا دلدار زمانے سارے دا

کے مسلم جلد ۲ ص ۳۹۰ بخاری جلد ۱ ص ۱۶۱۔ ۵۰۷۔ ۹۷۷۔ ۲۵۳ ترمذی مترجم جلد ۲ ص ۱۰۳۔ ۱۰۵ ابوداؤد طیالسی جلد ۳ ص ۹۶، خصائص کبریٰ جلد ۲ ص ۱۹۶۔ ۱۳۲۔ ۱۵۲۔ ۱۰۸۔ ۹۹۔ ۵۱ اشارہ حدیث من زائر قبری و جنت لہ شفاعتی۔
دارقطنی جلد ۲ ص ۲۸۰۔ ۶۷۹ مشکوٰۃ مترجم جلد ۲ ص ۲۸۰۔ مناسک ملا علی قاری ص ۳۳۳ نشر اطیب ص ۲۰۶ احوال
الآخرت ص ۲۵۸۱۔ (ابن سکین) ☆ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وعلیٰ آلہ و صحابہ وبارک وسلم۔ ۵ علیہ السلام۔

ملے نہ اوس نوں ہرگز شفاعت کملی والے (صلی اللہ علیہ وسلم) دی

ملے نہ اوس نوں ہرگز شفاعت کملی والے * دی
نبی منہ کے جو کردا اے بغاوت کملی والے * دی

کدی گھنٹی نہ گھٹ سکدی اے عظمت کملی والے * دی
سدا زندہ تے پائندہ رسالت کملی والے * دی

اوہ ہے کذاب جو کردا اے ہن دعویٰ نبوت دا
قیامت تیک جاری اے نبوت کملی والے * دی

آساں ٹیرے تے دیوانے نبی فرضی نوں کیہ کرنا
ہے ساڈے واسطے کافی تے رفاقت کملی والے * دی

۱۔ اشارہ حدیث مشکوٰۃ مترجم جلد ۲ ص ۳۱۹ (تیس جھوٹے دجال کذاب نبوت کا دعویٰ کریں گے)۔ ۲۔ الاعراف: ۱۵۸۔
الحجۃ: ص ۳۔ ۳۔ السبا: ۲۸۔ ☆ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وعلیٰ آلہ واصحابہ وبارک وسلم۔

ایہہ جنت چار دن دُنیا دی کبھری کم آونی ایں
سدا دوزخ چہ رکھے گی عداوت کملی والے* دی

مکمل کملی والے* کر دتا قصرے نبوت نون
حدیث پاک چوں دیکھو شہادت کملی والے* دی

نبی* دے دشمنان دے چاک^۵ سینے توں رہویں کردا
ایہہ آکھے یوسف مینوں محبت کملی والے* دی

۵۱۹ مسلم جلد ۲ ص ۲۲۸ (۶ سندیں) بخاری شریف جلد ۱ ص ۵۰۱ بخاری جلد ۲ ص ۱۰۳۵
ترغی مترجم جلد ۲ ص ۵۴۴۔ ۵ الاحزاب: ۴۰ وَلٰكِنْ رَّسُوْلَ اللّٰهِ وَخَاتَمَ النَّبِيِّۦنَ۔ ﷺ صلی اللہ تعالیٰ علیہ
وآلہ واصحابہ وبارک وسلم۔

عرفاں دیاں منزلاں

جو گذریاں پیتیاں پینڈیاں وچ دلا غم دیا ماریا یاد نہ کر!
توں وچ پچھتاں دیاں جنڈری نوں ہن کملیا اینج برباد نہ کر!

توں گن توں پہلاں گھر اپنے پیا ہسدا رسدا رسدا سیں
رکھ گن تے لادی تے تیغ نوں ہن من امرنوں بغض و عناد نہ کر

تیرا پینڈا ازل توں ٹریا اے تے ابد تے جا کے ملنا ایں
اینویں قدم قدم تے رُک رُک کے منہ چُک چُک کے فریاد نہ کر

واء پانی مکی اگ چارے تے بن ساتھی تیرے پینڈے دے
تیرا اینہاں وی ساتھ نبھاؤنا نہیں تو اینہاں تے وی اعتماد نہ کر

۱۔ البقرہ: ۱۷۷ آل عمران: ۴۷ آل عمران: ۵۹ الانعام: ۷۳۔ ۲۔ محمد: ۱۹-۲۳ والصفّٰت: ۳۵ مکتوبات
مجیدہ الف ثانی رحمہ اللہ علیہ جلد چہارم دفتر ۱ ص ۹۲-۸۶-۴۱۔ ۳۔ اربعہ عناصر مکتوبات مجیدہ الف ثانی رحمہ اللہ علیہ
حصہ سوم دفتر ۱ ص ۱۳۰۔

چل عدموں گنِ دل ہست ہو یوں خود کہیا پلے است و یلے
چک بھارا بھار امانت دا ہُن جاہلا ظلم الحاد نہ کر

تہہ پیرتے دھرتی حشر دے دن؛ بن جانے گواہ سب تیرے تے
تہہ پیر وی بجن نہیں تیرے وِج حرص دے ایہہ آزاد نہ کر

یوسف ایہہ رمز آنو کھی سی جو محفل دے وِج کہہ بیٹھوں
کئی سمجھ گئے کئی نہیں سمجھ کجھ شاد تے کجھ ناشاد نہ کر

حاضر تے ناظر ویہندے نے

حاضر تے ناظر ویہندے نے ہر تھاں ابرار محمد* نون
سب نبی تے مُرسَل مَن دے نے اپنا سردار محمد* نون

ساقی دے گرد جیوں مستانے جیوں شمع دے گردے پروانے
انج گھیرا پائی رکھدے سن ہر ویلے یار محمد* نون

کلیاں دے ہار نہ کول میرے، نہ گلستے نے پھلاں دے
میں رو رو گھلدا رہنا ہاں ہنجواں دے ہار محمد* نون

جتے وی خزانے ظاہر تے باطن نے شرقاں غرباں وچ
سہناں دیاں گنجیاں دے چھڈیاں نے ستار محمد* نون

۱۔ مسک الختام شرح بلوغ المرام صدیق حسن بھوپالی ص ۲۵۹ مکتوبات شیخ عبدالحق محدث دہلوی بر حاشیہ اخبار
الاخیار ص ۱۵۵ خصائص کبریٰ ص ۱۰۹۔ ۲۔ اشارہ حدیث انا سید ولد آدم جامع الصغیر جلد ۱ ص ۱۰۷ بخاری جلد ۱
ص ۲۷۰ مسلم جلد ۱ ص ۱۱۱ نووی شرح مسلم جلد ۱ ص ۱۱۱ مقاصد الحسنہ سخاوی ص ۲۳۵ کشف المحجوب ص ۱۳۳۔
۳۔ جامع الصغیر جلد ۱ ص ۲۶۶ مشکوٰۃ مترجم جلد ۲ ص ۴۹۲۔ ☆۔ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وعلیٰ آلہ و صحابہ وبارک وسلم۔

جد حشر دیہاڑا آوے گا تے نیکیاں بدیاں تلکن گیاں ۷
اُس ویلے رُو رُو لبھن گے سب او گنہگار ۸ محمد* نوں

تکدے اصحاب نمازاں وچہ سی داہڑی ہلدی سوہنے دی
ویہندے سی وچہ نمازاں دے بعضے سرکار محمد* نوں

سوہنے کیہہ حوراں وی اُس دی نہ نظر دے اندر بچدیاں نے
جیہڑے وی عاشق صادق نے تکیا اک وار محمد* نوں

رَب نے تے خود ای گھلیا سی، ہتھ دے کے تیغ فحشا ۹ دی
پھر یوسف کسے میدان اندر کیوں آوندی ہار محمد* نوں

۲۱ الاعراف: ۸۰۔ ۱۵ اشارہ حدیث (شفاعتی لاهل الکباثر) شرح فقہ اکبر ملا علی قاری ص ۱۸۶-۱۸۳ ابوداؤد
طیاسی جز ۸ ص ۲۷۰ (انسا لہسا) مستدرک جلد ۱ ص ۶۹ مقاصد حسنہ سخاوی ص ۲۵۲ شرح شفا جلد ۱ ص ۳۶ تفسیر
خازن جلد ۱ ص ۲۲۸۔ ۶ بخاری جلد ۱ ص ۹۹-۹۴۔ ۱۰ الفتح: ۱۔ ☆ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وعلیٰ آلہ واصحابہ وبارک
وسلم۔ ع۔ عزوجل۔

اک عرب کیسہ ساری دُنیا تے شاہی^۵ اے میرے آقا* دی!
مِلدا اے کملی والے* توں فیضان^۶ زمانے سارے نوں

قدسی وی جیہدی غلامی^۷ دا ہر ویلے دم پئے بھر دے نے
میں توں کیسہ کملی والے* تے ہے مان زمانے سارے نوں

اے یوسف بناں محمد* دے بے جان زمانہ سارا اے
ہے بخش کملی والے* نے جند^۸ جان زمانے سارے نوں

۱۔ الجمعہ: ۳۔ کے جلاء الافہام ابن قیم ص ۲۹ داری ص ۲۵، مشکوٰۃ مترجم جلد ۳ ص ۵۹ الاحزاب: ۵۶۔ ۲۔ انسان

العین سیرت حلبیہ جلد ۱ ص ۳۱ اصل کائنات شیخ سعدی رحمہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا:

تو اصل وجود آدمی از نخست
دگر ہرچہ موجود شد فرغ تست

☆ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وعلیٰ آلہ و صحابہ وبارک وسلم۔

ہے نور محمدی (ﷺ) جو ہر کل جہاناں دا

کیہہ شان کوئی دس سکدا نبی* دیاں شاناں دا
ہے نور محمدی* جوہر کُل جہاناں دا

سورج چن ستارے سارے اُس دے ای نور دے نے چکارے
ہے اُس دے ای نوروں نور زمین آسماناں دا

آدم پاک دی وچ پیشانی ایسے ای نور دی سی تابانی
ہے ماکاں توں وڈھ رتبہ تاں انساناں دا

چھڈ دے منکرا جھگڑے جھیرے، ہے مومن دی جند توں نیڑے
اوہ مکی مدنی ماہی شاہ سلطاناں دا

۱۔ سیرۃ حلبیہ جلد ۱ ص ۳۱، فتاویٰ حدیثیہ ابن حجر مکی ص ۵۱، مکتوبات حضرت مجتہد الف ثانی دفتر ۲ حصہ ۶ ص ۴۲، بقول علامہ اقبال رحمہ اللہ علیہ: زانکہ اوہم آدم وہم جوہر بہست جاوید نامہ ص ۱۳۹۔ ۲۔ نشر الطیب ص ۵، انوار محمدیہ ص ۱۳۔ ۳۔ تفسیر کبیر جلد دوم ص ۳۰۲۔ ۴۔ الاحزاب: ۱۳، النبی اولیٰ بالمؤمنین من انفسہم وازوجہ امہاتہم، ترجمہ قاسم نانوتوی تحذیر الناس ص ۱۲، آب حیات ۱۲۸-۱۲۳-۸۳-۵۸۔ ☆ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وعلیٰ آلہ و صحابہ وبارک وسلم۔ ۵۔ علیہ السلام۔

جس دی شان چوں شاناں بنیاں سارے جسم تے جاناں بنیاں
تے ہے اوہ کملی والا* مالک^۵ جاناں دا

گل سُن دل وچوں کڈھ کے کینے، جے میں عشق نبی* دا سینے
کیہہ فائدہ^۶ حج زکوٰۃ نماز اذاناں دا

کیہہ میں نبی* دی نعت سُنواں کیہہ میں قلم دا زور دکھاواں
نٹ جاندا اے یوسف اتھے سارا زور بیاناں دا

۵۔ اشارہ حدیث یا مالک الناس طحاوی مترجم جلد ۳ ص ۳۶۳ مُلْكُنْهَآ بَخَارِي جلد ۱ ص ۳۳۹-۶۔ اشارہ آیت
شریفہ، الحجرات: ۲: اَنْ تَخْبَطَ اَعْمَالُكُمْ۔ ﴿۶﴾ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وعلیٰ آلہ و صحابہ وبارک وسلم۔

یاد جس ویلے محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) دامدینہ آگیا

یاد جس ویلے محمد* دا مدینہ آگیا
سینے وچ میرے خوشی دا اک خزینہ آگیا

رڑھدا جاندا ساں غماں دے میں چڑھے طوفان وچ
یا محمدؐ کہندیاں کندھے سفینہ آگیا

راز لُوح و قلم دا وچ راز دے رکھیا سی جو
عارفاں دے کول اوہ سینہ بہ سینہ آگیا

جد توں میرے شیخ دی نظر عنایت ہوگئی
چین دا اُس دن توں مینوں وی قرینہ آگیا

۱ جامع صغیر جلد دوم ص ۱۲۳ من استطاع ان يموت بالمدينة فيمت ربها فاني اشفع لمن يموت بها (مسند احمد ترمذی ابن ماجہ) عن عبد الله ابن عمر رضی اللہ عنہما و صححه السيوطی رحمہ اللہ تعالیٰ۔ ۲ ابن ماجہ ص ۱۰۰ حسن حصین ص ۲۰۳ طبیبی کبیر ص ۲۳۲ جامع صغیر جلد اس ۵۹ مستدرک حاکم جلد ص ۳۱۳-۵۱۹-۵۲۶-۵۲۷۔ ۳ غنیۃ الطالبین آخری عبارت ص ۱۰۹۴ وقیل اذا طلبت اللہ بالصدق اعطاک مرآة تبصر فیہا کل شیء من عجائب الدنیا والاخرة۔ ﷺ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وعلیٰ آلہ واسبابہ وبارک وسلم۔ ❁ صلی اللہ تعالیٰ علیک وسلم۔

ہُن تے میری آہ و زاری سُن کے رو پیندے نے اودہ
عشق دی منزل دا ایہہ اک ہور زینہ آگیا

مَنگ لُو جو وی اے منگنا رَہ دے کولوں دوستو!
رحمتاں تے بخششاں والا مہینہ آگیا

جد وی اہل دَرَد نے بجاں دا قصہ چھیڑیا
تڑپیا تے وجد وِچ یوسف گلینہ آگیا

میرے دل وچ سدا محبوب دی تصویر رہندی اے

میرے دل وچ سدا محبوب دی تصویر رہندی اے
نظر وچ مصطفیٰ* دے نور دی تنویر رہندی اے

کَا نَبِيٌّ اَنْظُرُ اَيَا حَدِيثِ پاك دے اندر
منقش لوح دل اُتے ایہو تحریر رہندی اے

محمد* یا محمدؐ یا رسول اللہ* پکاری جا!
قبر دے وچ وی ایسے نام وی تاثیر رہندی اے

تصویر وچ میرے ظلمت کیوں آوے بھلا یارو
تخیل وچ رُخ و اشمس دی تفسیر رہندی اے

محبت جس نوں مل جاوے محمد* کملی والے دی
اودھا راہ ویکھدی فردوس دی جاگیر رہندی اے

مکینے نوں مدینے دی زیارت پھر کرا دیو
طبیعت ہجر آقا* وچ بڑی دلگیر رہندی اے

۱۔ اشارہ حدیث (بقول صحابہ کرام) کانسی انظر الی النبی صلی اللہ والہ علیہ وسلم بخاری جلد
۱ ص ۳۱-۶۱-۸۱ ابن ماجہ جلد ۱ ص ۳۶-۲ حدیث ینادون یا محمد یا رسول اللہ یا محمد یا رسول
اللہ - مسلم جلد ۲ ص ۲۱۹ ابن ماجہ ص ۱۰۰ طبری کبیر ص ۳۳۲ حسن حصین ص ۲۰۳ ابن السنی ص ۷۰ شرح شفا
جلد ۲ ص ۱۰۵ الادب المفرد امام بخاری ص ۱۳۲ الداء والدواء صدیق حسن ص ۳۶-۳۷ ابوداؤد طیالسی جلد ۱ ص ۱۲
جامع صغیر جلد ۲ ص ۱۶۹ جذب القلوب ص ۱۹۶ تا ۱۹۵ شفاء القمام سبکی ص ۶ احوال الآخرت ص ۸۱-۲۵-
۳۲ جیسے کہ تین صحابہ کرام کے ہجر و فراق کو اللہ تبارک و تعالیٰ نے خود بیان فرمایا: التوبہ: ۱۱۸- ☆ صلی اللہ تعالیٰ
علیہ و علی آلہ و اصحابہ و بارک و سلم۔ ﷺ صلی اللہ تعالیٰ علیک و سلم۔

جالیاں اکھیاں تے لاواں گا

خدا جانے کدوں سوہنے دے، میں روضے تے جاواں گا
کدوں چم چم کے نوری جالیاں اکھیاں تے لاواں گا

میں کیتی عرض پہلی وار سی جا کے مدینے وچ
بنا کے پیر سر دے سوہنیاں میں پھیر آواں گا

جدوں وی مینوں روضے تے بلایا کملی والے* نے
میں گھم گھم گرد روضے دے مقدر نوں بناواں گا

میری سستی ہوئی تقدیر وی جاگے گی اُس ویلے
جدوں سر رکھ کے قد میں یار دی دکھڑے سناواں گا

۱۔ اشارہ حدیث من زار قبری و جبیت لہ شفاعتی (ابن سکین) نشر الطیب ص ۲۰۶ شفاء مترجم جلد ۳ ص ۲۳۲ دار قطنی جلد ۳ ص ۲۸۰-۲۷۹ کنز العمال جلد ۶ ص ۲۵۳ جلد ۸ ص ۹۹ کنز الحقائق جلد ۳ ص ۱۰۳ ارشاد الساری مناسک ملا علی قاری ص ۳۳۳ جذب القلوب ص ۱۹۵ تا ۱۹۶ شفاء السقام سبکی ص ۲ مشکوٰۃ مترجم جلد ۲ ص ۲۸۰ جامع صغیر جلد ۳ ص ۱۶۹ تا ۱۷۰ آئندہ الطالین ص ۵۸۹-۵۹۳-۳۳۹-۹۳۶-۳۱-۳۲ احوال آخرت ص ۲۵-۲۶ مستدرک حاکم جلد ۳ ص ۱۵۱۵ انتباہ فی سلاسل ص ۱۰۰ اولیاء اللہ شاہ ولی اللہ حفظ الایمان اشرف علی تھانوی ص ۲ مسند احمد جلد ۵ ص ۲۲۲ جامع صغیر جلد ۲ ص ۱۹۹۔ عر و جل۔ ☆ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وعلیٰ آلہ و صحابہ وبارک وسلم۔

مچل جاواں گا جالی پھڑ کے سوہنے دے روضے دی
جبین شوق وچ سجدے محبت دے سجاواں گا

بجھے گی آگ سینے دی سٹکوں اکھیاں نوں مل جاسی
مہینے سون وانگلوں جد جھڑی ہنجواں دی لاواں گا

میں جس دیاں لکھ کے نعتاں پالیا مقصدِ دلی یوسف
پڑھاں گا نعت اُس دے سامنے تے داد پواں گا

سچ آپ حضور پر نور ﷺ بعد از وصال اب بھی نعت خواں کو خوب داد دیتے ہیں۔ حضرت شرف الدین بوسیری رحمہ اللہ علیہ (صاحب قصیدہ بردہ شریف) کو خواب میں حاضر و ناظر ہو کر بردہ فرمائی۔ (عطر الوردہ و شراطیب)

شبِ اَسْرٰی خدانے خود بکایا کملی والے (صلی اللہ علیہ وسلم) نوں

شبِ اَسْرٰی خدانے خود بکایا کملی والے * نوں
نظارہ ذاتِ اپنی دا کرایا کملی والے * نوں

وحی رُوح الامین جبریلؑ رب دے خاص قاصد نے
پراں تھی تکیاں جھس جھس کے جگایا کملی والے * نوں

حسین نوری جبین اُتے لگا کے نور دا سہرا
فرشتیاں آکے تے دولہا بنایا کملی والے * نوں

کہیا جبریلؑ بِسْمِ اللّٰهِ مَلِكْ بولے سی صلی اللہ
جدوں بَرّاق دے اُتے بٹھایا کملی والے * نوں

۱۔ بنی اسرائیل: ۱۔ ۲۔ خصائص کبریٰ جلد ۱ ص ۱۵۷-۱۵۸-۱۶۱ نقیۃ الطالین مترجم ص ۱۵۸-۱۵۹-۹۲۸۔

عزوجل۔ ☆ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وعلیٰ آلہ واصحابہ وبارک وسلم۔ ۵ علیہ السلام۔

میرے محبوب دے بڑاق دی ہتھ واگ پھڑ کے تے
وجی سدہ تک فلکوں لیایا کملی والے* نوں

اگوں رُزُف گیا اے ہف سی کیہڑا نال سوہنے دے
اگوں کس لامکاں توڑی پہنچایا کملی والے* نوں

ملے سی دونویں اِنج ہوکے جیویں گوشے کماناں^۲ دے
تے فیر وی اُذُن یا احمد^۳ سُنایا کملی والے* نوں

جو ہندا اے جو ہونا ایں حشر تک نال خلقت دے
اوہ جنت تے جہنم وچ دکھایا کملی والے* نوں

۲ سورہ نجم: ۸-۹، خصائص کبریٰ جلد ۱ ص ۱۶۹ خزائن العرفان ص ۲۲۵۔۲۲۶، خصائص کبریٰ جلد ۱ ص ۱۵۷-۱۶۱
مدارج النبیۃ جلد ۱ ص ۳۰۵۔ ☆ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وعلیٰ آلہ واصحابہ وبارک وسلم۔

جو ازلوں مخفی رکھیاں سن زمانے دی نظر کولوں!
اُونہاں سب تھواواں تے رُب نے پھرایا کملی والے * نوں ۵

اوہ عقلاں وچ نہیں آسکدا تے باہر ہے بیاناں توں
سی جو جو علم اللہ نے سکھایا کملی والے * نوں

جدوں واپس ٹرے یوسف سی کیہڑا نال سوہنے دے
خُڈآئے خود آپ ہی لے کے سی آیا کملی والے * نوں

راہنمائی یا رسول اللہ میری فرماوناں

راہنمائیؑ یا رسول اللہؐ میری فرماوناں!
ہجر دے اندر حبیباً رات دن گرلاوناں

چھڈ گئے اپنے پرانے مینوں جھلا جان کے
مینوں ہن سجدا نہیں جے پیوناں تے کھاوناں

کیتی اے بوسیریؑ نوں چادر عطا سرکار نے
ہن کرم فرماؤن دے لئی میرے ول وی آوناں

واسطہ حسینؑ دا مینوں مدینے کو بلا!
کھل جائے میرا نصیبہ خیر جھولی پاوناں

۱۔ الزخرف: ۵۲۔ ۲۔ ابن ماجہ ص ۱۰۰ حصن حصین ص ۲۰۳، دلائل الخیرات ص ۳۰۵، مستدرک حاکم جلد ۱ ص ۳۱۳
۵۱۹۔ ۵۲۶۔ ۵۲۷۔ ۳ عطر الوردہ شرح بردہ، ذوالفقار علی دیوبندی والد مولوی محمود الحسن دیوبندی۔
ﷺ صلی اللہ تعالیٰ علیک وسلم۔ رحمہ اللہ علیہ۔ رضی اللہ تعالیٰ عنہ۔

آرڑواں دی میری کشتی پئی اے ڈولدی
 ناخدا بن کے میری بیڑی وی بنے لاواناں

زاراں کیتی زیارت جا کے روضے پاک دی
 کد میرے ہوسی نصیباں وچہ مدینے جاواناں

یوسفنا نہ شور پاویں ضبط کر خاموش رہ
 کر توکل بن کے صابر من خُدا دا بھاونان

پئے وانگ ہتھیلی ویہندے نے

لولاک کما^۱ دا بخشا اے رب شان مدینے والے* نون
مختار تے حاکم کر چھڈیا سلطان مدینے والے* نون

یئیں، مزل تے طہ ولیل مدثر^۲ والضحیٰ^۳
القباں نال پکاریا اے یزدان مدینے والے* نون

جو ہویا، ہندا تے ہونا پئے وانگ ہتھیلی ویہندے^۴ نے
ہر شے دا علم ہے ہو جاندا ہر آن مدینے والے* نون

انعام نبی تے رب کر دا انعام حضور وی کردے نے
انعمت^۵ عالیہ صاف کہوے رحمان مدینے والے* نون

۱۔ موضوعات کبیر ملا علی قاری ص ۵۹ اخبار الاخیار فارسی ص ۱۰۷ خصائص کبریٰ جلد ۱ ص ۱۹۳۔ ۲۔ یئیں: ۱: المزل: ۱:
طہ: ۱: لیل: ۱: مدثر: ۱: الضحیٰ: ۱۔ ۳۔ خصائص کبریٰ جلد ۲ ص ۱۰۹، نسیم الریاض شرح الشفا جلد ۲ ص ۲۰۸ مواہب لدنیہ
ص ۹۲، ۹۳۔ ۴۔ مع الاحزاب: ۳۷۔ ۵۔ عز وجل۔ ۶۔ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وعلیٰ آلہ واصحابہ وبارک وسلم۔

میں جان تے مال نثار کراں

میں جان تے مال نثار کراں
 اُس نبیاں دے سردار اُتوں
 جند جان کبیہہ صدقے کر دیواں
 دو جگ سونہی سرکار اُتوں

ایہہ جس دی خاطر سب کیتا
 جگ پیدا جیہدے سب کیتا
 چہنوں سب دا حاکم رب کیتا
 جند واراں اُس مختار اُتوں

محبوب خُدا جد سوندے سَن
 نہیں مُلدا اُتوں وُضو سی سوہنے* دا
 سوں جان اکھن تے دل جاگے
 میں صدقے دل بیدار اُتوں

۱۔ اشارہ حدیث انا سید ولد آدم جامع صغیر جلد ۱ ص ۱۰۷ اشفال القام ص ۲۲۵۔ ۲۔ مشکوٰۃ مترجم جلد ۳ ص ۵۰۱ تفسیر
 الطائین مترجم ص ۵۱۶۔ ۳۔ شرح شفاء جلد ۲ ص ۲۰۵ تقویۃ الایمان ص ۷۳۔ ۴۔ خصائص کبریٰ جلد ۳ ص ۲۳۳۔ بخاری
 جلد ۱ ص ۹۷۱ شامی جلد ۳ ص ۱۳۳۔ مسلم شریف ص ۱۰۷۔ خصائص کبریٰ جلد ۱ ص ۶۹۔ جلد ۲ ص ۲۳۳۔ ابو داؤد طیالسی جلد ۱
 ص ۳۵۳۔ ابن ماجہ جلد ۱ ص ۳۷ (۸ احادیث)۔ عروہ و جمل۔ صلی اللہ تعالیٰ علیہ و علی آلہ و اصحابہ و بارک وسلم۔

جگ صدقہ اُس دا کھاندائے
 سب فیض اوسے توں پاندائے
 چن صدقے ہو ہو جاندائے
 چن عربی دے دے انوار اوتوں

اُوہ کیسی رات پیاری سی
 گئی عرش توں پار سواری سی
 رُب عرش نوں صدقے کیتا سی
 میرے عربی شاہ اَسوار اوتوں

اُوہدا در دربارِ اِلی اے
 اُوہدی دو جگ اُتے شاہی اے
 کوئی منگتا خالی نہیں مڑیا
 اُج تیک اُوہدے دربار اوتوں

بٹھا دی شان نرالی اے
 جتھے رہندا جگ دا والی اے
 مٹھل واراں جنت دے یوسف
 طیبہ دے اِک اِک خار اوتوں

حبیب کبریا و یکھاں عرب دامہ جبیں و یکھاں

چراں دی اے میری خواہش شفیق المذنبین* و یکھاں
حبیب* کبریا و یکھاں عرب دامہ جبیں و یکھاں

شبِ اَسْرٰی اِمامتِ سی کرائی کملی والے* نے
محمد* نونِ امام الانبیاء و مرسلین و یکھاں

بنی دُنیا تَمای مُصطفائی نورے دے وچوں!
ہر اک ذرے وچ نورِ مصطفیٰ* نونِ جاگزیں و یکھاں

فضیلتِ ربِّ عطا کیتی رسولاں چوں محمد* نون
ہر اک ذرے چہ نورِ مصطفیٰ* نون بہتراں چوں بہترین و یکھاں

۱۔ حدیث پاک اننا حبیب اللہ مشکوٰۃ مترجم جلد ۳ ص ۳۹۸-۳۹۹، کنوز الحقائق ص ۸۰، خصائص کبریٰ جلد ۳ ص ۱۹۳-۱۹۸، مکتوبات حضرت مجتہد الف ثانی رحمہ اللہ علیہ جلد ۱ حصہ ۲ ص ۱۱، مکتوب ۲، خصائص کبریٰ جلد ۱ ص ۱۵۳-۱۶۲، مسلم جلد ۱ ص ۹۶، نسائی جلد ۱ ص ۷۸-۷۹، نشر الطیب ص ۵، فتاویٰ حدیثیہ ابن حجر مکی ص ۵۱، مکتوبات شیخ عبدالحق محدث دہلوی ص ۱۵۵، سیرت جلیہ جلد اول ص ۳۱-۳۲، البقرۃ: ۲۵۳۔ ﷺ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وعلیٰ آلہ واصحابہ وبارک وسلم۔ عَزَّ وَجَلَّ۔

محمدؐ بے مثل نوری بشر نے

چدھر دیکھو ہواواں رقص وچ نے
 خلاواں تے فضاواں رقص وچ نے
 ہوا دے موہنڈیاں تے کر سواری
 عجب دلکش گھٹاواں رقص وچ نے

ہے گویا نورؐ دی برسات ہندی
 کسے دے اون دی گل بات ہندی

چیدے نوروںؐ زمانہ سارا بنیا
 ایہہ تنبو دھرت تے فلکاں دا تیا
 مجسم نورؐ بن کے آ گیا اے
 سی جس دے نور چوں ہر نور چھنیا

دُعاؐ بن کے خلیلؐ کبریا دی
 ہوئی آمد محمدؐ مصطفیٰؐ دی

۱۔ انوار محمدیہ من مواہب لدنیہ ص ۱۴۲۔ تلمیح حدیث نور نیک من نورہ فتاویٰ حدیثیہ ابن حجر مکی ہیثمی
 ص ۵۱۔ نشر الطیب ص ۵۔ المائدۃ: ۱۵۔ الاحزاب: ۳۶۔ مولانا سعدی رحمہ اللہ تعالیٰ ہمہ نور ہا پر تو نور اوست
 (بوستان ص ۹)۔ ۵۔ البقرۃ: ۱۲۹۔ ۵۔ علیہ السلام۔ ☆ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وعلیٰ آلہ واصحابہ وبارک وسلم۔

| | | | | |
|--------|------|-------|-----|-------|
| محمد * | کون؟ | خالق | دا | پیارا |
| محمد * | کون؟ | عرش | دا | تارا |
| محمد * | کون؟ | نبیاں | چوں | نیارا |
| محمد * | کون؟ | دو جگ | دا | سہارا |

آوہ آیا آدموں پہلاں کے پیغمبر
جناب آمنہ دی گود اندر

زمیں وئے ستارے ویکھ دے نے
نظارے نوں نظارے ویکھ دے نے
پئے ویہندے وچارے چارہ گر نوں
سہارا بے سہارے ویکھ دے نے

فرشتے آگئے گھر آمنہ دے
تے حوراں بہہ گئیاں در آمنہ دے

۱۔ البقرة: ۲۵۳۔ ۲۔ ترمذی جلد ۲ ص ۵۳۳ جامع صغیر جلد ۲ ص ۹۷ فقہ اکبر ملا علی قاری ص ۵۸، ۲۱، مشکوٰۃ جلد ۴ ص ۴۹۶، مستدرک جلد ۲ ص ۶۰۲-۶۰۰-۶۱۳-۳۱۸، خصائص کبریٰ جلد ۱ ص ۳، موضوعات کبیر ملا علی قاری ص ۵۴۔ ۵۔ شفا شریف جلد ۳ ص ۲۷۷ جلد ۴ ص ۱۳۸ (۳ سندیں)۔ ۶۔ انوار محمدیہ من مواہب لدنیہ ص ۱۵۔
ﷺ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وعلیٰ آلہ واصحابہ وبارک وسلم۔

ہے مصدر آگیا اَرْض و سماء دا
 تے جوہر آگیا خلقِ خُدا دا
 ہے پیشانی تے سہرا وَالْفَجْرِ دا
 تے سر تے تاج لولاک لَمَاءِ دا

یہ اللہ ﷻ ہتھ تے یسینؑ متھا
 ہے تارا نور دا دھرتی تے لیتھا

دُعائے آدمؑ دی موسیٰؑ دی تمنا
 خضرؑ دی آس عیسیٰؑ دی تمنا
 ہے پوری آرزو یوسفؑ دی ہوئی
 تے اسماعیلؑ و یحییٰؑ دی تمنا

ہے آج اجمال دی تفصیل ہوئی
 تے یوسف خلق دی تکمیل ہوئی

۱۶ سیرت حلبیہ ص ۳۱۔ ۱۷ اشارہ حدیث ص ۳۱ لولاک لما خلقت الدنیا ' موضوعات کبیر مولا علی قاری
 حنفی قاری رحمہ اللہ تعالیٰ ص ۵۹ طبرانی صغیر ص ۲۰۷ مکتوبات حضرت مجدد الف ثانی رحمہ اللہ تعالیٰ دفتر حصہ ششم
 ص ۳۔ ۱۸ الفتح: ۱۰۔ ۱۹ اہلس: ۲۰۱ البقرہ: ۱۲۹۔ عرّوجل۔ ۱۰ علیہ السلام۔

ہو جائے نظر کرم اے لامکانی شاہ سوار

ہو جائے نظر کرم اے لامکانی شاہ سوار
شہنشاہِ دو جہاں ارض و سماء دے تاجدارؑ

لامکانؑ اندر شبِ اسریؑ بلا کے آپ نوں
ساریاںؑ چیزاں دا رب نے کر دتا اے راز دار

پھر شبہِ بطحا کدی دیدار ہو جائے نصیب
میری ایہو ای دُعا ہے اے حبیبِ کردگار

نغمگساریؑ بہرِ حقِ میری وی آج فرماونا
بخششاں تے رحمتاں دا ہے تساڈے تے مدار

۱۔ البقرة: ۱۰۳۔ ۲۔ مشکوٰۃ شریف تہذیب جلد ۳ ص ۱۱۶۔ ۳۔ خصائص کبریٰ جلد ۵ ص ۱۶۹۔ ۴۔ بنی اسرائیل: ۱۔

۵۔ النحل: ۸۹۔ ۶۔ روح البیان جلد ۵ ص ۲۳۲۔ ۷۔ مسلم جلد ۵ ص ۲۹۷۔ ۸۔ نسائی جلد ۵ ص ۲۱۵۔ ۹۔ بخاری جلد ۵ ص ۱۶۱۔

۱۰۔ التوبہ: ۱۲۸۔ ۱۱۔ عزوجل۔

واسطہ پاواں میں رُو رُو چادرِ تطہیر دا
 کر دیو سحرِ گناہ چوں میرا وی ہن بیڑا پار

مینوں بلوآؤ مدینے ہن بڑھاپا آ گیا
 نہیں بھروسہ زندگی دا نہ دماں دا اعتبار

مُودہ ہے جَاءِ کَہ آیا گل گنہگاراں لئی
 ایس لئی رَوندے نے تیرے درتے پاپی زاروزار

صدقہ پنچ تن پاک دا ہو جائے میری وی نجات
 عرض کردا اے گنہگاراں رُو سیاہ تے ولفگار

مولادربار وکھامینوں اک وار محمد* عربی دا

مولادربار وکھامینوں اک وار محمد* عربی دا
میں واسطہ تینوں پاندا ہاں وِلدار محمد* عربی دا

جتھوں نوری قدسی رات دِئیں پَر مَل مَل برکتاں لیندے نے
ہے جنت میرے لئی ہر اک بازار محمد* عربی دا

تاں کشتی نوحؑ دی تَر گئی سی نمرود دی اگ وی ٹھر گئی سی
سی نور دونہاں دی پُشت اندر غم خوار محمد* عربی دا

چم چم کے اَنگُوٹھے اَکھیاں تے میں نال ادب دے رکھ لیناں
جس ویلے نام میں سُندا ہاں سردار محمد* عربی دا

۱۔ اشارہ حدیث جامع صغیر جلد ۱ ص ۵۹ مسند احمد جلد ۲ ص ۱۲۸ (۳ سندیں) ابن ماجہ جلد ۱ ص ۱۰۰ حسن حسین
ص ۲۰۳ مستدرک حاکم جلد ۱ ص ۳۱۳-۵۱۹-۵۲۶-۵۲۷۔ ۲۔ مشکوٰۃ مترجم جلد ۲ ص ۵۹ تہذیب داری ص ۲۵ جلاء
الانہام ابن قیم جوزی ص ۷۹-۸۰ نشر الطیب ص ۹۔ ۳۔ انیس الجلیس سیوطی مترجم ص ۲۲۵۔ ☆ صلی اللہ تعالیٰ
علیہ وعلیٰ آلہ واصحابہ وبارک وسلم۔

ت چکر کئے فلک پیا اس واسطے قطب ستارے تے
کئی صدیاں اتھے نور رہیا مختار محمد* عربی دا

رَب معاف نہیں کرنے جرم تیرے تیری بخشش کدی وی نہیں ہونی
دل نال توں جد تک کرنا نہیں اقرار محمد* عربی دا

اَساں ولیاں دے وِچ تکیا اے اَسیں عاشقاں کولوں سُنیا ایں
اوہنوں ہور نہیں لگدی مرض جیہڑا بیمار محمد* عربی دا

یوسف میرے کملی والے دے مکھی نہ جسم تے بیہندی سی
نہ سایا دھرتی تے دِسا سرکار محمد* عربی دا

۵ اخبار الاخیار شیخ عبدالحق محدث دہلوی ص ۳۲۵۔ ۱۔ تفسیر عزیز پ ۳۰ ص ۲۱۹، تفسیر محمدی وہابی لکھنوی تفسیر سورۃ
والنجم ص ۳۹۱، شفا جلد ۳ ص ۲۳۵، خصائص کبریٰ جلد ۱ ص ۶۸، تفسیر مدارک جلد ۳ ص ۱۳۳، امداد السلوک گنگوہی
دیوبندی ص ۶۸، اکرام محمدی وہابی ص ۷۳، مقاصد حسنہ سفاوی ص ۱۳، زرقانی شرح مواہب لدنیہ جلد ۴ ص
۲۳۰، ۲۰۲، مدارج النبوة جلد ۱ ص ۲۲۵، مترجم جلد ۲ ص ۲۸۰، مترجم۔ بے ثبوت کے لئے ۶ کے حوالہ جات کے علاوہ
مزید حوالہ جات درج ذیل ہیں، معارج النبوة مترجم کاشفی چہارم ص ۲۱۹، ۵۶۱، روح البیان جلد ۶ ص ۱۲۵، تواریخ
حبیب اللہ ص ۷۲، الوفا باحوال المصطفیٰ ابن جوزی ص ۳۶۱، مترجم۔ تفسیر محمدی وہابی جلد ۷ ص ۳۹۱، زہرہ المجالس
جلد ۳ ص ۳۳۵، مترجم۔ ☆ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وعلیٰ آلہ واصحابہ وبارک وسلم۔ عرّ و جل۔

میں نت درود پچاواں کملی والے (صلی اللہ علیہ وسلم) تے

میں نت دُرود پچاواں کملی والے * تے
پے کر دے بدل چھاواں کملی والے * تے

بس بعد خدا دی شان دے شانناں ساریاں وی
میں ساری گل مُکاواں کملی والے * تے

جو ہے سن وچ ارادے خالق باری دے
اوہ کیتیاں ختم اداواں کملی والے * تے

میرا سوہنا جتھوں جتھوں لنگدا ہندا سی
اوہ فخر نے کردیاں تھاواں کملی والے * تے

۱۔ الاحزاب: ۵۶۔ ۲۔ مقاصد حسنہ علامہ سخاوی ص ۶۳-۶۴، خصائص کبریٰ جلد ۱ ص ۸۳، مشکوٰۃ شریف مترجم جلد ۳ ص ۳۶، تہذیب ۳۷، شفا شریف مترجم ص ۲۶۵، اکرام محمدی ص ۱۵۱، تفسیر محمدی منزل ۷ ص ۳۹۱، تفسیر عزیزی فارسی ص ۲۲۷، پ ۳۰۔ ۳۔ بعد از خدا بزرگ توئی قصہ مختصر۔ ☆ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وعلیٰ آلہ واصحابہ وبارک وسلم۔ ع۔ عزوجل۔

چنے دلوں بھلایا کدی نہیں اپنی اُمتِ نون
میں صدقے واری جاواں کملی والے* تے

جو کیتیاں وچ نمازاں یا وچ غاراں دے
اُوہ کردیاں ناز دُعاواں کملی والے* تے

نہ ڈولے نہ گھبرائے کسے مقام اُتے
کنی آیاں سَن بلاواں کملی والے* تے

میرا یوسف یوسف چدھروں چدھروں لنگھیا سی
اُوہ پڑھن صلوتاں راہواں کملی والے* تے

ویہندے نے عاشق ہر پاسے انوار محمد* عربی دے

ویہندے نے عاشق ہر پاسے انوار محمد* عربی دے
ہر ذرے وچ پوشیدہ نے اسرار محمد* عربی دے

ماہ کنعان دے گاہکاں نے تکرڑی وچ سونا پایا سی
ہندے نے سودے جاناں دے بازار محمد* عربی دے

اُوہ مصر بازار دے قصے نوں سُن سُن کے تعجب نہیں کر دے
جتہاں نے جلوے دیکھ لئے اک وار محمد* عربی دے

اُوہ ساقی خبرے کپڑے نے جو ہوش و نجاوندے رنداں دی
دو جگ نوں عقلاں دیندے نے میخوار محمد* عربی دے

۱۔ مکتوبات شیخ عبدالحق محدث دہلوی بر حاشیہ اخبار الاخیار ص ۱۵۵ سطر اول، مسک الختام صدیق حسن بھوپالی جلد ۱
ص ۲۵۹ میزان اکبری شعرانی ص ۳۶ فتح الباری اخبار الاخیار ص ۹۸، یعنی شرح بخاری۔ ☆ صلی اللہ تعالیٰ علیہ
وعلی آلہ و صحابہ و بارک وسلم۔

ہے نوحؑ دی کشتیؑ دے وانگوں سب آل محمدؑ مدنی دی
تارےؑ نے نورِ ہدایت دے سب یار محمدؑ عربی دے

ہر اکھ اوہ ویکھ نہ سکدی اے ہر اک نوں وکھائے نہیں جاندے
صدقہؑ جو ویکھے جلوے سی وچ غارؑ محمدؑ عربی دے

آجا کے یوسفؑ دے دل دی ایہو ای خاص تمنا ایں
میں نعتاں پڑھدا مر جاواںؑ دربار محمدؑ عربی دے

۲ جامع صغیر جلد دوم ص ۱۵۵ مستدرک حاکم جلد ۳ ص ۱۵۱ مشکوٰۃ مترجم جلد ۴ ص ۱۶۸ صواعق محرقة ابن حجر ص ۱۵۲۔
۳ مشکوٰۃ مترجم جلد ۴ ص ۹۵ اصحابی کا انجم امداد السلوک رشید احمد گنگوہی ص ۲۱۔ ۲۲ البقرة: ۱۳۷۔ ۱۳۸۔ ۱۳۹ جامع صغیر جلد
دوم ص ۱۶۳۔ ☆ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وعلیٰ آلہ واصحابہ وبارک وسلم۔ ﴿﴾ رضی اللہ تعالیٰ عنہ۔

مومن دی ایسے واسطے معراج ہے نماز

پڑھنا نماز دا رستہ نجات دا
مومن نوں حکم ہويا اے یارو صلوٰۃ دا

اُوہ تے کسے وی حال چہ چھڈ سکدا نہیں نماز
ڈر خوف جس دے دل چہ ہے اللہ دی ذات دا

مومن دی ایسے واسطے معراج^۱ ہے نماز
بُندا وصال^۲ ایس تھیں ذات و صفات دا

آؤ پڑھو نماز اے دُکھاں دے ماریو
ہے حل سارا ایس وچ سب مُشکلات^۳ دا

۱ البقرہ: ۳۳۔ ۲ مکتوبات مجہد ص ۹۶۔ ۱۰۰ دفتر اول حصہ ۲ مقاصد حسنہ سخاوی ص ۲۶۶۔ ۳ مشکوٰۃ مترجم جلد ۱ ص

۳ بخاری جلد ۱ ص ۱۲ مسلم جلد ۱ ص ۲۸۔ ۴ البقرہ: ۱۵۳۔ ۵ عز و جل۔

رَبِّ دے حضور پہلاں^۵ جو کرنی این جا کے پیش
مل پیناں روزِ حشر ہے ایس سوغات دا

کر کے تیم تیغ دے تھلے پڑھی نماز
سید توں بھادیں دُور سی کنڈھا فرات دا

اللہ دے یوسفِ حکم دی قیامت کر سدا
تارا جے توں چکاؤنا اپنی برات^۶ دا

۵ نسائی جلد ۱۸، جامع صغیر جلد ۱۱۲، ۱۱۳، مسند احمد جلد ۴ ص ۱۰۶ (۳ سندیں) ابوداؤد جلد ۱ ص ۱۳۳، ابن ماجہ جلد ۱ ص ۱۰۶، مستدرک حاکم روضة القطار شامی جلد ۱ ص ۲۵۷۔ ۶ النساء: ۵۵۔ ۷ پ ۱۸ آیت: ۱۔ ۸ عز و جل۔

تکدار ہیبا یا محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) نون

کوڑا دا چشمہ جنت دی دے کے گلزار محمد* نون
کر دیتا اے گل عالم دا رب نے مختار محمد* نون

ہر پیر، پیغمبر، مُرسَل نون ہے لوڑ محمد* مدنی دی
مِل دے نے میجا عالم دے بن کے پیار محمد* نون

جو ہويا اے جو ہونا ایں دیکھن پے وانگ ہتھیلی دے
رب دس چھڈے گل عالم دے لکھی اسرار محمد* نون

مسجد اقصیٰ وچ شبِ اسریٰ کیتی سی امامت نبیاں دی
جبریل کہیہ سارے نبیاں وی نیا سردار محمد* نون

۱۔ الکوش: اشفاء اُردو مترجم ص ۲۲۲۔ ۲۔ جامع صغیر جلد ۱ ص ۱۰۸۔ ۳۔ آل عمران: ۸۱۔ ۴۔ نسائی جلد ۱ ص ۲۱۵
بخاری شریف جلد ۱ ص ۱۴۱، مسلم جلد ۲ ص ۲۹۷، ۲۹۶، النحل: ۸۹۔ ۵۔ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وعلیٰ آلہ واصحابہ و
بارک وسلم۔ ۶۔ عزوجل۔ ۷۔ علیہ السلام۔

اوہنوں ملے مقام صحابی دا اوہ افضل غوثاں قُطباں توں
جس نال ایمان دے ویکھ لیا اُدبوں اک وار محمد* نوں

کیہہ دَستاں کتنی مستی سی کیہہ کیف سی یار دے جلوے دا
ڈنگ^۵ سَپ زہری دے وجدے رہے تکدا رہیا یار محمد* نوں

بد بخت کئی ہُن اپنے وی آج لہدے عیب نے سوہنے چوں
سچا تے امین^۶ وی من دے سی یوسف اغیار محمد* نوں

۵ توبہ: ۲۰ تفسیر مظہری جلد ۳ ص ۲۱۰-۲۱۱۔ ۶ خصائص کبریٰ جلد ۱ ص ۹۰، شفاء عربی جلد ۲ ص ۱۰۶، القاصد الحسنہ
علامہ سخاوی (اشارہ واقعہ حجرِ اسود)۔ ۷ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وعلیٰ آلہ واصحابہ وبارک وسلم۔

بنائے نے خدا نے گل جہاں سرکار دی خاطر

بنائے نے خُدا نے گل جہاں سرکار* دی خاطر
ہے گُرسی عرش دھرتیٰ آسماں سرکار* دی خاطر

خُدا جانے کدوں مُڑ آوناں معراج والے نے
وچھی رہندی اے ہُن وی کہکشاں سرکار* دی خاطر

حجر ذرے شجر حیوان وی کردے کلاماں سُن
گنی دتی ہے سہناں نوں زباں سرکار* دی خاطر

کیویں سرکار دے چچھوں کھلوئے سگدے سی منبر تے
بلالی وقف سی جد کے اذان سرکار* دی خاطر

۱۱ اشارہ حدیث: لولاک موضوعات کبیر ملا علی قاری حنفی ص ۵۹ اخبار الاخیار فارسی ص ۷۰ خصائص کبری جلد ۱ ص ۱۹۳۔ ۱۲ اشارہ حدیث واعلمو ان الارض لله ورسوله بخاری جلد ۱ ص ۴۴۹۔ ۱۳ شفا مترجم اردو ص ۲۱۰۔ ۲۲۱۔ ۲۲۲ جامع صغیر جلد ۱ ص ۱۰۵ مدارج النبوة جلد ۱ ص ۳۵۰ مسلم شریف جلد ۲ ص ۲۳۵ مقاصد حسنہ ص ۲۳ خصائص کبری جلد ۱ ص ۹۳۔ ۲ نووی شرح مسلم جلد ۲ ص ۸۵ خصائص کبری جلد ۲ ص ۸۲ مشکل الآثار علامہ ابو جعفر طحاوی حنفی رحمہ اللہ علیہ۔ عروجل۔ ☆ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وعلیٰ آلہ واصحابہ وبارک وسلم۔

یزیدیت فناہ ہندی دُعا اک وار جے کردے
لئی شبیر نے نوکِ سناں سَرکار* دی خاطر

نمازِ عصر حیدر دی جس ویلے قضاء ہوئی
خدا نے موڑیا سورج چکھاں سَرکار* دی خاطر

جنہاں راہواں دے وچوں شاہ سوارِ لامکاں لنگھے
اوہ ڈرے آج تلک کردے فغاں سَرکار* دی خاطر

میرا اپنا جو اپنا ایں میرا اپنا ایہہ گجھ وی نہیں
میری ہے زندگی تے جسم و جاں سَرکار* دی خاطر

میں کیوں قصے مجازی رات دن یوسف پیا لکھتاں
ہے میرا قلم تے حُسنِ بیاں سَرکار* دی خاطر

بندے رب دے دُعا کر کے تقدیر بدل دیندے

بندے رب دے دُعا کر کے تقدیر بدل دیندے
ایہہ لوح و قلم والی تحریر بدل دیندے

پھڑ پھنی کھجور دی نوں تلواریٰ بنا چھڈ دے
سوٹے نوں بنا سہ تے تصویر بدل دیندے

کدھن اُوٹھنی پتھراں چوں مُردے وی کرن زندہ
گھوہ کھارے چہ لب سٹ کے تاثیر بدل دیندے

ہو جائے نظریٰ جس تے کر لین جہنوں اپنا
دل شیشہ بنا اُس دا تے خمیر بدل دیندے

۱۔ مکتوبات مجید و فترا حصہ ۳ ص ۱۲۴ تحفۃ الذاکرین ص ۲۵ جامع صغیر جلد ۲ ص ۲۰۴ ترمذی جلد ۲ ص ۸۸ مستدرک
حاکم جلد ۳ ص ۲۸۱ مقاصد حسنة ستاوی ص ۱۱۲ ۲۱۳۔ ۲ شرح شفا ملاء علی قاری حنفی حاشیہ نسیم الریاض شرح شفاء
جلد ۳ ص ۱۴۱ شفاء شریف مترجم ص ۲۳۹۔ ۳ الاعراف: ۱۰۷۔ ۱۰۸ الشعراء: ۳۲۔ ۴ تفسیر روح البیان جلد ۸ ص ۱۹۰
الاعراف: ۷۳۔ ۷۴ ہود: ۶۳ الشعراء: ۱۵۵۔ ۱۵۶ القمر: ۲۷۔ ۲۸ التمس: ۱۳ شفاء مترجم جلد ۲ ص ۱۷۷۔ ۱۷۸ البقرہ: ۲۳۳ آل
عمران: ۲۹ روح البیان جلد ۸ ص ۳۷۸۔ ۳۷۹ شفاء مترجم جلد ۲ ص ۲۳۸ خصائص کبریٰ جلد ۱ ص ۶۹ تفسیر
محمدی منزل ص ۳۹۱ پارہ ۳۰۔ ۳۱ جامع صغیر جلد ۲ ص ۷۰۔ ۷۱ غنیۃ الطالبین مترجم ص ۱۰۹۴ آخری عبارت۔

میرے پیرِ مُجَدِّدِ جَدِّ طاہر تے نظر کر دے
کر دُور شقاوتِ نون تے ضمیر بدل دیندے

رومیؒ کہیا قدرتِ رَبِّ بخشی اے وِلیاں تُوں
چلے ہوئے راہواں چوں ایہہ تیر بدل دیندے

اَج کل دے مفسر کئی تفسیرؒ دلوں گھر دے
گٹ گٹ کے حدیثاںؒ نون تفسیر بدل دیندے

مضمون بدل کے تے مفہوم بدل جاندے
آیاتِ قرآنی دی تنویرؒ بدل دیندے

بگڑی تیری بن جاسی مل غوثؒ دا در یوسفؑ
قسمت نے غلاماں دی میرے پیرؒ بدل دیندے

۹ تفسیر مظہری جلد ۵ ص ۲۳۶ پ ۱۳ سورۃ الرعد۔ مولانا روم مثنوی اولیاء راہست قدرت ازالہ تیر جتہ بازگردانند
زراہ۔ ۱۱ مثلاً تقویۃ الایمان، کتاب التوحید، تفسیر القرآن، قرآن قادیان وغیرہ۔ ۱۲ مثلاً مناجات مقبول تہ
ص ۲۶۰۔ مطبوعہ تاج کمپنی۔ ۱۳ تنویر المقیاس (تفسیر عباسی) اور ترجمہ شیخ سعدی شیرازی اور اعلیٰ حضرت امام احمد رضا
خان صاحب کے خلاف پانچ سو جگہ پر تفسیر القرآن ترجمہ محمود الحسن ترجمہ عبدالماجد دریا آبادی ڈپٹی
نذیر احمد تقویۃ الایمان وغیرہ۔ ۱۴ اخبار الاخیار ص ۱۹۔ ۱۵ تفسیر مظہری جلد ۵ ص ۲۳۶ پ ۱۳ سورۃ الرعد مکتوبات
مجدد الف ثانی دفتر ۱ جلد ۳ ص ۱۲۳ مکتوب ص ۲۱۷۔ ع و جل۔

لبّ مبارک آپ دا دارو اے سب امراض دا
کھارا کھوہنہ میٹھا ہويا جاں سٹیا لب سرکار* نے

روضے تے دن رات نوری آؤندے نے ستر ہزار^{۱۱}
ہوگئے اک وار جو آؤندے نہ دوجی وار نے

بے مثل^{۱۲} دا سون^{۱۳} جاگن بے مثل سی دوستو
نیند دے عالم دے وچ وی مصطفیٰ* بیدار نے

دو جہاں صدقے کراں میں اک نگاہ^{۱۴} ناز توں
قتل کیتے یوسف جے کئی مرگاں دی تلوار نے

۹. خصائص کبریٰ جلد ۱ ص ۶۱-۶۲۔ ۱۰. خصائص کبریٰ جلد ۱ ص ۶۱۔ ۱۱. جلاء الافہام ابن قیم ص ۷۶، مشکوٰۃ شریف
مترجم جلد ۳ ص ۵۹، تترہ داری ص ۲۵۔ ۱۲. اشارۃ حدیث لست مثلکم بخاری جلد ۱ ص ۲۶۳-۲۶۴۔ ۱۳. اشارۃ
حدیث ولا ینام قلبی آٹھ حدیثیں، خصائص کبریٰ جلد ۱ ص ۶۹، جلد ۲ ص ۲۳۳، ابوداؤد طیالسی جلد ۱ ص ۳۵۳، ابن
ماجہ جلد ۱ ص ۳۷، بخاری جلد ۱ ص ۱۵۴-۱۵۵، ۲۹۹، مسلم شریف جلد ۱ ص ۲۵۴، مسند احمد جلد ۶ ص ۳۶-۱۰۴۔
۱۴. البقرہ: ۱۰۳، اَوْ قُولُوا اَنْظُرْنَا۔ ☆ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وعلیٰ آلہ واصحابہ وبارک وسلم۔

بخشش لئی رب نے دس چھڈیا دربار محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) مدنی دا

بخشش لئی رب نے دس چھڈیا دربار محمد* مدنی دا
کعبے دا کعبہ ہے روضہ سرکار محمد* مدنی دا

خود اپنی شفاعت^۱ اوہدے لئی واجب ہے کیتی سوہنے نے
جس عدا^۲ روضہ تکیا اے اک وار محمد* مدنی دا

عثمان نوں ذوالنورین^۳ کہیا خود نور منیر محمد* نے
بھر پور خزانہ نور دا اے پروار محمد* مدنی دا

کعبہ کہیہ عرش اعظم توں اعلیٰ^۴ اے روضہ سوہنے دا
جنت دی جنت^۵ ہے سارا گھر بار محمد* مدنی دا

حق^۶ تکیا اُس نے جس تکیا احمد مختار محمد* نوں
دیدار خدا دے جلوے دا دیدار محمد* مدنی دا

۱۔ النساء ۶۳۔ ۲۔ دارقطنی جلد ۲ ص ۲۷۹۔ ۳۔ کتاب المناسک مؤلف علی قاری ص ۳۳۴ جذب القلوب ۱۹۷۱۔ ۴۔ (شیخ عبدالحق محدث دہلوی) مدارج النبوة جلد ۱ ص ۲۳۱ مترجم جامع صغیر جلد دوم ص ۱۷۹۔ ۵۔ مشکوٰۃ مترجم جلد ۲ ص ۲۸۰۔ ۶۔ شرح عقائد ص ۱۰۷۔ ۷۔ المائدۃ ۱۵۔ ۸۔ تنویر المقیاس (تفسیر ابن عباس) ص ۷۳۔ ۹۔ خصائص کبریٰ جلد ۲ ص ۲۰۳ جذب القلوب فارسی ص ۱۸۔ ۱۰۔ جامع صغیر جلد ۲ ص ۲۴۳ الاذکار نووی ص ۱۸۳ مدارج النبوة جلد ۲ ص ۵۳۶ مترجم۔ عز وجل۔ ﷺ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وعلیٰ آلہ واصحابہ وبارک وسلم۔ رضی اللہ تعالیٰ عنہ۔

کراں دَم دَم نداواں میں محمد یا رسول اللہ*

کراں دَم دَم نداواں میں محمد* یا رسول اللہ*
دیاں ہر دَم صداواں میں محمد* یا رسول اللہ*

ایہہ عرش و فرش نہ ہندے ستے افلاک نہ ہندے
نبی مُرسل نہ ہندے ملک تے افلاک نہ ہندے
کوئی شے وی نہ ہندی جے شہ لولاک نہ ہندے
تے پھر کیوں کر بھلاواں میں محمد* یا رسول اللہ*

میں فرضاں وچ تے سُتئاں وچ اتے نغلاں تے وِتراں وچ
ضُحیٰ اندر فِطر اندر میں اوراداں تے ذِکراں وچ
پڑھاں قعدے دے وچ بہہ کے رَکھاں تے خِیالاں تے فِکراں وچ
تھوَر بَنجھ الاواں تے میں محمد* یا رسول اللہ*

اشارہ حدیث "یسنادون یا محمد یا رسول اللہ یا محمد یا رسول اللہ" مسلم جلد ۲ ص ۳۱۹ ابن ماجہ
جلد ۱ ص ۱۰۰ حلبی کبیر ص ۳۳۲۔ موضوعات کبیر مؤلف علی قاری حنفی ص ۵۹ حدیث لولاک اخبار الاخیار فارسی
ص ۱۰۰ خصائص کبریٰ جلد ۱ ص ۱۹۳۔ سیرۃ الختار شامی جلد ۱ ص ۳۷۹ احیاء العلوم غزالی جلد ۱ ص ۱۲۳۔ اشارہ
حدیث التَّیَّات "اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ اَیُّهَا النَّبِیُّ" تحفۃ الذَّاکِرِین شوکانی ص ۱۲۹ نصب الرایۃ شرح ہدایہ جلد ۱
ص ۳۲۱/۳۱۹ حسن حصین مترجم ص ۱۱۸-۱۲۰۔ ☆ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وعلیٰ آلہ واصحابہ وبارک وسلم۔ ﴿صلی
اللہ تعالیٰ علیک وسلم﴾

کیمہ و سائ کئی اُچی تے ارفع اے شان صحابہ دی

کیمہ و سائ کئی اُچی تے ارفع اے شان صحابہ * دی
خود جد کہ شان بیان کرے خالق رحمان صحابہ * دی

ناراض جے کوئی ہندا اے ہندا رہے اُوہدی مرضی اے
رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمْ ۱؎ و سدا اے خود شان قرآن صحابہ * دی

سب یار محمد * عربی دے ، عادل ۲؎ نے وچ روایت دے
كُلًّا وَّعَدَّ اللَّهُ الْحُسْنَى ۳؎ تک عظمت آن صحابہ * دی

إِنَّ اللَّهَ مَعَنَا ۴؎ پڑھ لے قرآن دے دسویں پارے وچ
خود آپ معیت کردا اے رَبِّ يزدان صحابہ * دی

۱ الفتح: ۲۹- ۲ التوبہ: ۱۰۰- ۳ اصول کلہم عدول- ۴ الحدید: ۱۰- ۵ التوبہ: ۴۰- ۶ رضی اللہ تعالیٰ عنہم-
۷ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وعلیٰ آلہ و صحابہ وبارک وسلم-

لِيُغِيظَ بِهِمُ الْكُفَّارَ ۚ آيا سورة فتح دی آیت وچ
 کر دیندی عداوت ہے کافر وچہ اگے آن صحابہ * دی

اللہ لئی ہجرت ۷ اونہاں دی اونہاں لئی رحمت رب دی اے
 اللہ دی خاطر ہے واللہ زر، مال تے جان صحابہ * دی

وَلَيَنْصُرَنَّ اللَّهُ ۚ کہے رب ناصر ہے انصاراں دا
 قرآن چہ صفت کرے یوسف پیا خود سبحان صحابہ * دی

مدح حضرت علی کرم اللہ تعالیٰ وجہہ الکریم

جو حیدر (ﷺ) دے گدا بن دے

اُوہ وَدھ جان دے نے شاہواں توں جو حیدر* دے گدا بن دے
 علی* دا نام لے لے کے ولی مشکل کُشا بن دے

محمد مصطفیٰ* نے آکھیا اے ویرے حیدر* نوں
 علی* دے قد میں جو لگ دے اُوہ ذرے مہ لقا بن دے

جہاں نوں حیدرِ کرار دا پس خوردہ میل جاندا
 اُوہ غوث، ابدال، قطب و اولیاء تے اَصْفیاء بن دے

۱۔ صراطِ مستقیم دہلوی ص ۱۰۹، مکتوباتِ مجدد ﷺ ص دفتر حصہ مکتوب ص ۲۵۱-۲۵۲ اخبار الاخیار ص ۱۹۹ شیخ عبدالحق
 محدث دہلوی۔ مع مسلم جلد ۲ ص ۲۷۸ بخاری جلد ۲-۱ ص ۵۲۶-۶۳۳ ترمذی مترجم جلد ۲ ص ۷۷-۱۵۷ ابن ماجہ
 جلد ۱ ص ۱۲ کشف المحجوب حضرت داتا گنج بخش لاہوری ﷺ مترجم ص ۱۷۸، موضوعات کبیر، مٹا علی قاری حنفی
 ﷺ ص ۸۳-۸۶ صراطِ مستقیم دہلوی ص ۱۵۹۔ ﷺ رضی اللہ تعالیٰ عنہ۔ ع۔ عزوجل۔

علیؑ دے نام دا نعرہ ہلا دیندا اے باطل نوں
 اُوہ راہواں بھلے نہیں جس دے علی خود راہنما بن دے

علی مشکل کشاؑ سلطان اقلیم ولایت دے
 اُوںہاں نوں خوف کیہہ حیدرؑ جتہاں دے پیشوا بن دے

علیؑ خیبر شکن ، فاتح زمانہ تاج زہرا دے!
 علیؑ دے فیض تھیں یوسف دے مصرے جانفرا بن دے

۱۔ مسلم جلد ۲ ص ۲۷۹، خصائص کبریٰ جلد ۲ ص ۱۵۳، مشکوٰۃ مترجم جلد ۳ ص ۱۲۹، بخاری جلد ۲ ص ۵۲۵، ۶۰۵، تاریخ
 الخلفاء ص ۱۱۹، مدارج النبوة جلد ۳ ص ۳۲۲، ابوداؤد طیالسی جلد ۱ ص ۳۲۰، ابن ماجہ جلد ۲ ص ۱۲، مستدرجہ بن حنبل
 جلد ۱ ص ۹۹۔ ﴿رضی اللہ تعالیٰ عنہ﴾

مدحِ غوثِ اعظم شیخ عبدالقادر جیلانی رحمۃ اللہ علیہ

بیڑے وی تارے میراں نے

مردے وی زندہ کیجے نے بیڑے وی تارے میراں نے
میرے غوث دے قدم نوں رکھیا اے کندھیاں تے قطباں پیراں نے

کسے غوثِ قطب نہ پایاں نے جو پایاں شاناں غوثِ میرے
کہیا جدھر غوثِ الاعظم نے مڑیاں اودھر تقدیراں نے

خود گرد گرد کے سب کڑیاں اک پل وچ ٹوٹے ہو گئیاں
یا غوثِ الاعظم دا نعرہ لا دیتا جدوں اسیراں نے

اودھا لقب تے غوثِ الاعظم ہے پر نام چہ اسمِ اعظم ہے
سب درد تے دکھڑے ٹل جاوے اودھے ناں وچ ایہہ تاثیراں نے

۱۔ اخبار الاخیار شیخ عبدالحق محدث دہلوی ص ۲۰۵ تا ۳۱۵۔ ۲۔ اخبار الاخیار ص ۱۷ قرۃ الناطرہ امام یافعی حنفی مکی
رحمہ اللہ تعالیٰ وکملہ روض الریاحین امام یافعی مکی رحمہ اللہ علیہ۔ ۳۔ تفسیر مظہری جلد ۲ ص ۳۳۳ اخبار الاخیار
ص ۱۰-۱۔ ۴۔ تفسیر مظہری جلد ۵ ص ۳۶ (تفسیر سورۃ الرعد) ووزنۃ الخاطر الفاطر مولا علی قاری حنفی رحمہ اللہ علیہ۔
۵۔ حصین جزری مترجم ص ۶۵ تحفۃ الذاکرین شوکانی ص ۱۸۲ کتاب الاذکار نووی ص ۲۰۱۔ ۶۔ اخبار الاخیار شیخ
عبدالحق محدث دہلوی ص ۷-۹۔ ۷۔ اخبار الاخیار ص ۱۹ گیاراں قدی۔

اُوہنوں پچھ کے مینے چڑھدے نے اُوہ شیخ زمین ؓ آسماناں دا
اُوہ کدی رہائی نہیں منگدا جہوں پایاں غوث زنجیراں نے

جیہڑے سڑدے رہندے یارہویں توں کاں گھوہاں تے حصے اُوہناں دے
رَب یارہویں دیون والیاں نوں دے چھڈے حلوے کھیراں تے

میں ضامن ؑ محشر تیکر ہاں کوئی خوف نہ کرن مرید میرے
ایہہ یوسف کولوں نہیں کہندا میرے غوث دیاں تحریراں نے

۱۸ اخبار الاخیار ص ۱۹۸ شیخ السموت والارضین۔ ۱۹ اخبار الاخیار ص ۲۳۲ یازدہم ماہ ربیع الآخر عرس غوث
المتقین ؑ کرو۔ ۲۰ فتاویٰ رشیدیہ ص ۱۳۰ جلد ۲۔ ۱۱ جامع الصغیر جلد ۲ ص ۱۱۴ بخاری جلد ۲ ص ۸۱۔ ۱۲ اخبار الاخیار
ص ۳۱۵/۱۹۔ ع و جل۔

سوالی غوثِ اعظم دا رحمۃ اللہ علیہ

دلوں ہو کے دلا بن جا سوالی غوثِ اعظمؑ دا
نہ مُردا اے کوئی ساک وی خالی غوثِ اعظم دا

ہے میرے غوث دے رہندے قدم وِلیاں دی گردنؑ تے
ایہہ غوثاں چوں ہے رُتبہ خاص عالی غوثِ اعظم دا

ذرا پڑھ کے قصیدہؑ غوثیہ توں ویکھ لے سالک
ہے کتاں شان ارفع تے کمالی غوثِ اعظم دا

خضر حاضر ہوئے سی غوث دی مجلس دے وِچ فوراً
جدوں سُنیاں سی اُس حکمِ جلالی غوثِ اعظم دا

۱۔ اخبار الاخیار ص ۹، شیخ عبدالحق محدث دہلوی (غوثِ الثقلین)۔ ۲۔ مکتوبات مجدد رحمۃ اللہ علیہ مکتوب ۲۹۳ ص ۱۱۸-۱۱۷-۱۱۶ تفسیر مظہری جلد ۲ ص ۳۳۳ اخبار الاخیار فارسی ص ۷۷ عوارف المعارف۔ ۳۔ اس قصیدہ شریفہ کا ترجمہ اعلیٰ حضرت عظیم البرکت مجددین و ملت رحمۃ اللہ علیہ نے کیا ہے جس کا نام الزمزمۃ القمریہ۔

اُوہ صدقے تے فدا ہو یا میرے غوثِ جلی اُپروں
جنہیں وی دیکھیا چہرہٴ جمالی غوثِ اعظم دا

رضی اللہ عنہ آکھدے جد نام لیندے سَن
جدوں ناں لکھدے سی شاہِ بوالمعالی غوثِ اعظم دا

شہرِ بغداد نے لکھاں دی ہے تقدیرِ چمکائی
تے یوسف دیکھدا رستہ اے حالی غوثِ اعظم دا

مدح حضرت مجدد الف ثانی رحمۃ اللہ علیہ

ساڈے پیر سرہندی رحمۃ اللہ علیہ

شمع سُنّتِ دی بن آئے نے ساڈے پیر سرہندی
شہنشاہِ نال کھرائے نے ساڈے پیر سرہندی

جو نکتے نکتہ دانان دی سمجھ وچ سی بنے نقطے
اوہ نکتے حلّ فرمائے نے ساڈے پیر سرہندی

اوہناں دے پھلاں دی خوشبو مہکدی تے باغِ عرفاں وچ
جو بوٹے عشق دے لائے نے ساڈے پیر سرہندی

نمایاں نقشبندی تے سلسلے نون آپ نے کیتا
علمِ عظمت دے لہرائے نے ساڈے پیر سرہندی

۱۔ بقول (ترجمان اہلسنت حنفیہ) علامہ اقبال رحمہ اللہ تعالیٰ گردن نہ جھکی جس کی جہاگیر کے آگے۔ ۲۔ دیکھیں مکمل مکتوبات مجدد الف ثانی رحمۃ اللہ علیہ۔ ۳۔ مثلاً چورہ شریف، علی پور شریف، شریقی پور، راولپنڈی شریف، کوئٹہ شریف، کرمانوالہ شریف، گھنگ شریف، کیلیا نوالہ شریف، حویلی شریف، مکان شریف وغیرہ۔ ۴۔ مکتوبات دفتر اول ۲۳۳-۲۳۲ ص ۵۶-۵۷، دوم حصہ چہارم مکتوب دفتر اول حصہ پنجم ص ۲۹۰۔

اُوہناں راہواں تے چل کے اولیاء اُج منزلاں پاؤندے
جہاں راہواں توں ہو آئے نے ساڈے پیر سرہندی

ہے طاہر بندگیؑ کئے دی نہیں تقدیر بدلائی
کیاں دے لیکھ بدلائے نے ساڈے پیر سرہندی

کرے تعریف کیہہ یوسفؑ مجدّد الفؑ ثانی دی
بڑے ای مرتبے پائے نے ساڈے پیر سرہندی

منقبت

مناظرِ اعظم حضرت مولانا علامہ محمد عمر اچھروی صاحب رحمہ اللہ تعالیٰ
چہلم بتاریخ ۳۰ جنوری ۱۹۷۲ء بروز اتوار اچھرہ میں پڑھی گئی

| | | | | | |
|--------|-------|-------|-------|------|-------|
| محمد * | دے | پیارے | محمد | عمر | سن |
| عمر * | دے | ڈلارے | محمد | عمر | سن |
| عمر | ساری | کیتی | عمر * | دی | غلامی |
| ہدایت | دے | تارے | محمد | عمر | سن |
| فقاہت | وضاحت | بلاغت | دے | پیکر | |
| دقائق | دے | دھارے | محمد | عمر | سن |

دلائل دے انبار لا دتے جا کے
جتنے وی سدھارے محمد عمر سن
سدا ستیاں فیض اوہناں توں لیناں
جو کر دے اشارے محمد عمر سن
کوئی بھاویں آیا مخالف مناظر
کدی وی نہ ہارے محمد عمر سن

سدا اہل سنت دی کر کر حمایت
 مقدر سنوارے محمد عمر سن
 ہے حق کیڑے پاسے تے باطل ہے کدھر
 ایہہ کر دے تارے محمد عمر سن
 طوفاناں چوں کڈھ اہل سنت دی کشتی
 لیائے کنارے محمد عمر سن

میں یوسف اونہاں نوں ولی کیوں نہ آکھاں
 کہ ولیاں دے پیارے محمد عمر سن

منقبت حضرت عمر اچھروی آپ نے اہل سنت و جماعت حنفی مذہب کے دلائل اپنی کتابوں میں خوب وضاحت سے بیان فرمائے ہیں۔ آپ نے چند کتابیں لکھی ہیں مثلاً مقیاس حنفیت، مقیاس نور، مقیاس مناظرہ، مقیاس صلوة مقیاس و ہابیت وغیرہ۔